احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

جمعرات 22 مئی 2008ء

روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 22 مئی 2008ء 16 جمادی الاول 1429 ہجری 22 ہجرت 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 115

سچی بات

حضرت مسور بن مخرمہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

احب الحدیث الی اصدقہ

میرے نزدیک سب سے پسندیدہ بات وہ ہے جو سچی ہو

(صحیح بخاری کتاب الوکالہ باب اذا اوھب شیئاً - حدیث نمبر 2142)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

بدکاری فسق و فجور سب گناہ ہیں۔ مگر یہ ضرور دیکھا جاتا ہے کہ شیطان نے جو یہ جال پھینکا ہے اس سے بجز خدا کے فضل کے کوئی نہیں بچ سکتا۔ بعض وقت یونہی جھوٹ بول دیتا ہے مثلاً بازیگر نے دس ہاتھ چھلانگ ماری ہو تو محض دوسروں کو خوش کرنے کیلئے یہ بیان کر دیتا ہے کہ چالیس ہاتھ کی ماری ہے۔ اس قسم کی شرارتیں شیطان نے پھیلا رکھی ہیں اس لئے چاہئے کہ تمہاری زبانیں تمہارے قابو میں ہوں۔ ہر قسم کے لغو اور فضول باتوں سے پرہیز کرنے والی ہوں۔ جھوٹ اس قدر عام ہو رہا ہے کہ جس کی کوئی حد نہیں۔ درویش۔ مولوی، قصہ گو، واعظ اپنے بیانات کو سجانے کے لئے خدا سے نہ ڈر کر جھوٹ بول دیتے ہیں۔ اور اس قسم کے اور بہت سے گناہ ہیں جو ملک میں کثرت کے ساتھ پھیلے ہوئے ہیں۔

قرآن شریف نے جھوٹ کو بھی ایک نجاست اور جس قرار دیا ہے۔ جیسا کہ فرمایا............ (الحج: 31) دیکھو یہاں جھوٹ کو بُت کے مقابل رکھا ہے اور حقیقت میں جھوٹ بھی ایک بت ہی ہے؛ ورنہ کیوں سچائی کو چھوڑ کر دوسری طرف جاتا ہے۔ جیسے بت کے نیچے کوئی حقیقت نہیں ہوتی اسی طرح جھوٹ کے نیچے بجز ملمّع سازی کے اور کچھ بھی نہیں ہوتا۔ جھوٹ بولنے والوں کا اعتبار یہاں تک کم ہو جاتا ہے کہ اگر وہ سچ کہیں تب بھی یہی خیال ہوتا ہے کہ اس میں بھی کچھ جھوٹ کی ملاوٹ نہ ہو۔ اگر جھوٹ بولنے والے چاہیں کہ ہمارا جھوٹ کم ہو جائے، تو جلدی سے دور نہیں ہوتا۔ مدت تک ریاضت کریں۔ تب جا کر سچ بولنے کی عادت ان کو ہو گی۔

اسی طرح پر اور قسم قسم کی بدکاریاں اور شرارتیں ہو رہی ہیں۔ غرض دنیا میں گناہ کے سیلاب کا طوفان آیا ہوا ہے اور اس دریا کا گویا بند ٹوٹ گیا ہے۔ اب سوال یہ ہوتا ہے کہ یہ گناہ جو کیڑوں کی طرح چل رہے ہیں۔ کوئی ایسی صورت بھی ہے کہ جس سے یہ بلا دور ہو جائے اور دنیا جو خباثت اور گناہ کے زہر اور لعنت سے بھر گئی ہے۔ کسی طرح پر صاف ہو سکتی ہے یا نہیں؟ اس سوال کو قریباً تمام مذہبوں اور ملتوں نے محسوس کیا اور اپنی اپنی جگہ پر وہ کوئی نہ کوئی علاج بھی گناہ کا بتاتے ہیں۔ مگر تجربہ سے معلوم ہوا ہے کہ اس زہر کا تریاق کسی کے پاس نہیں۔ ان کے علاج استعمال کر کے مرض بڑھا ہے گھٹا نہیں۔

میرے نزدیک خدا تعالیٰ کا خوف اور خشیت ایسی چیز ہے جو انسان کی گناہ کی زندگی پر موت وارد کرتی ہے۔ جب سچا خوف دل میں پیدا ہوتا ہے تو پھر دعا کے لئے تحریک ہوتی ہے اور دعا وہ چیز ہے جو انسان کی کمزوریوں کا جبر نقصان کرتی ہے۔ اس لئے دعا کرنی چاہئے۔ خدا تعالیٰ کا وعدہ بھی ہے۔ اُدْعُوْنِیْ .... (المومن: 61)

(ملفوظات جلد دوم ص 265 تا 267)

داخلہ مدرسۃ الظفر (معلمین کلاس)

مدرسۃ الظفر ربوہ میں داخلہ کیلئے تحریری ٹیسٹ اور انٹرویو میٹرک کے نتیجہ کے بعد ہوگا معین تاریخ کا اعلان روزنامہ الفضل میں کر دیا جائے گا۔

ایسے طلباء جو زندگی وقف کر کے مدرسۃ الظفر میں داخلہ کے خواہشمند ہیں۔ وہ داخلہ کیلئے ابھی سے اپنی درخواست والد/سرپرست کی تصدیق کے ساتھ اور مقامی جماعت کے امیر صاحب/صدر صاحب کی تصدیق سے نظامت ارشاد وقف جدید ربوہ کو ارسال کریں تا کہ داخلہ کے انٹرویو سے پہلے ضروری دفتری کارروائی مکمل کی جا سکے گی۔

شرائط برائے داخلہ مدرسۃ الظفر

☆ امیدوار کا میٹرک پاس ہونا ضروری ہے۔
☆ میٹرک پاس امیدوار کی عمر 20 سال سے زائد نہ ہو
☆ ایف اے/ایف ایس سی پاس امیدوار کی عمر 22 سال سے زائد نہ ہو۔
☆ قرآن کریم ناظرہ صحت کے ساتھ پڑھنا جانتا ہو۔
☆ مقامی جماعت کے امیر صاحب/صدر صاحب کی سفارش امیدوار کے حق میں ہو۔

ہدایات

1۔ امیدواران درخواست میں نام، ولدیت اور تاریخ پیدائش سکول کے ریکارڈ کے مطابق درج کریں نیز واقفین نو اپنا حوالہ وقف نو بھی درج کریں۔ امتحان کا نتیجہ نکلنے کے فوراً بعد اپنے نتیجہ کی اطلاع دیں اور سند/رزلٹ کارڈ کی تصدیق شدہ فوٹو کاپی دفتر نظامت ارشاد وقف جدید میں بھجوائیں۔

2۔ قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ پڑھنے کو یقینی بنائیں۔ روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کرتے رہیں۔ عربی اور انگریزی کے معیار کو نیز دینی معلومات اور معلومات عامہ کو بہتر بنائیں۔ کتب سیرت النبی ﷺ سیرت حضرت مسیح موعود، مختصر تاریخ احمدیت کامیابی کی راہیں، دینی معلومات شائع کردہ خدام الاحمدیہ نیز روزنامہ الفضل اور جماعتی رسالہ جات کا مطالعہ کرتے رہیں۔

نوٹ: 1۔ انٹرویو کے وقت میٹرک/ایف اے/ایف ایس سی کی اصل سند/رزلٹ کارڈ ساتھ لائیں۔
2۔ مزید معلومات کیلئے مندرجہ ذیل فون نمبر پر رابطہ کر سکتے ہیں۔
فون نمبر: 047-6212968
فیکس: 047-6214329

(ناظم ارشاد وقف جدید ربوہ)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

اتوار 25 مئی 2008ء

1-25 am جماعتی بین الاقوامی خبریں
1-55 am بستان وقف نو
2-55 am سیرت رفقاء احمد
3-30 am آئل پینٹنگ
3-55 am خطبہ جمعہ فرمودہ 23 مئی 2008ء
5-00 am تلاوت، ایم۔ٹی۔اے نیوز
5-55 am لقاء مع العرب
6-50 am انتخاب سخن
8-45 am خطبہ جمعہ فرمودہ 23 مئی 2008ء
9-45 am مشاعرہ
10-40 am آئل پینٹنگ
11-00 am تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-00 pm گلشن وقف نو
1-00 pm امن کانفرنس
2-10 pm دورہ حضور انور
3-00 pm انڈونیشین سروس
4-00 pm سپینش سروس
5-00 pm تلاوت، درس حدیث، خبریں
5-55 pm بنگلہ پروگرام
7-00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 23 مئی 2008ء
8-05 pm گلشن وقف نو
8-05 pm امن کانفرنس
9-05 pm عربی سیکھئے
10-05 pm سوال وجواب
11-30 pm عربی سروس

سوموار 26 مئی 2008ء

1-35 am جماعتی بین الاقوامی خبریں
2-05 am گلشن وقف نو
3-00 am عربی سیکھئے
3-30 am دورہ حضور انور
4-10 am سیرت النبی ﷺ
5-05 am تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-05 am امن کانفرنس
7-05 am لقاء مع العرب
8-05 am خطبہ جمعہ فرمودہ 23 مئی 2008ء
9-10 am سیرت النبی ﷺ
10-00 am سوال وجواب
11-00 am تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-00 pm گلشن وقف نو
1-00 pm خلافت سیمینار
2-00 pm یوم مصلح موعود
3-50 pm انڈونیشین سروس
5-00 pm تلاوت، درس حدیث، خبریں
5-50 pm بنگلہ سروس
6-40 pm خطبہ جمعہ
7-55 pm گلشن وقف نو
9-00 pm حضرت مصلح موعود کی زندگی کی ڈاکومنٹری
9-20 pm خلافت سیمینار
11-30 pm عربی سروس

بدھ 28 مئی 2008ء

12-35 am لقاء مع العرب
1-35 am ڈاکومنٹری
3-10 am گلشن وقف نو
4-30 am سفر بذریعہ ایم۔ٹی۔اے
5-40 am تلاوت، درس، خبریں
6-15 am خلافت جوبلی
7-45 am ڈاکومنٹری
9-00 am ڈسکشن پروگرام
10-30 am انٹرویو امیر صاحب یو۔کے
11-00 am تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-00 pm گلشن وقف نو
12-35 pm آسٹریلیا کے حسین مناظر
1-05 pm سیرت حضرت مسیح موعود
2-00 pm سوال وجواب
3-00 pm انڈونیشن سروس
4-05 pm سواحیلی سروس
5-00 pm تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-00 pm بنگلہ سروس
7-00 pm خطبہ جمعہ
7-50 pm تقریر جلسہ سالانہ
8-15 pm آسٹریلیا کے نظارے
9-00 pm گلشن وقف نو
9-35 pm خلافت جوبلی کوئز
11-15 pm سوال وجواب

جمعرات 29 مئی 2008ء

12-30 am لقاء مع العرب
1-35 am ایم۔ٹی۔اے خبریں
2-05 am گلشن وقف نو
3-05 am تقریر جلسہ سالانہ یو کے
3-35 am ڈاکومنٹری
4-10 am فرام دی آرکائیوز
5-00 am تلاوت، ڈاکومنٹری، خبریں
5-55 am ہماری کائنات
6-20 am لقاء مع العرب
7-25 am ڈاکو منٹری
7-55 am سیرت حضرت مسیح موعود
8-30 am فرام دی آرکائیوز
9-20 am خلافت جوبلی کوئز
10-25 am جلسہ سالانہ یو کے
11-00 am تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
11-55 am گلشن وقف نو
1-00 pm انگلش ملاقات
2-10 pm خلافت کی فیاضیاں
2-30 pm دورہ حضور انور سنگاپور
3-15 pm انڈونیشین سروس
4-10 pm پشتو سروس
5-00 pm تلاوت، درس، خبریں
5-55 pm بنگلہ سروس
7-00 pm ترجمۃ القرآن
8-10 pm خلافت کی فیاضیاں
9-10 pm دورہ حضور انور سنگاپور
9-40 pm انگلش ملاقات
10-35 pm مشاعرہ
11-30 pm عربی سروس

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم طالب حسین صاحب ترکہ مکرمہ عابدہ محمود صاحبہ)

مکرم طالب حسین صاحب نے درخواست دی ہے کہ میری زوجہ محترمہ عابدہ محمودہ صاحبہ بقضائے الٰہی وفات پاگئی ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 6/18 محلہ دارالعلوم غربی ربوہ برقبہ 10 مرلہ 5 مربع فٹ الاٹ ہے۔ خاکسار اپنے شرعی حصہ کی حد تک اپنی دختر لبنیٰ سعدیہ صاحبہ کے حق میں دستبردار ہوتا ہے باقی ورثاء میں بحصص شرعی تقسیم کر دی جائے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل درج ذیل ہے۔

(1) مکرم طالب حسین صاحب (خاوند)
(2) مکرم آصف ندیم صاحب (بیٹا)
(3) مکرمہ صائمہ طالب صاحبہ (بیٹی)
(4) مکرمہ نائمہ طالب صاحبہ (بیٹی)
(5) مکرمہ عظمیٰ طالب صاحبہ (بیٹی)
(6) مکرمہ لبنیٰ سعدیہ صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

☆......☆......☆

کمپیوٹر کورسز برائے طلباء میٹرک

خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام مندرجہ ذیل کورسز کا اجراء میٹرک کے امتحانات سے فارغ ہونے والے خدام کے لئے کیا جا رہا ہے۔ داخلہ کے خواہشمند خدام اپنی درخواستیں دفتر خدام الاحمدیہ میں جمع کروا دیں۔ داخلہ فارم دفتر سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

تعارف کمپیوٹر: مائیکروسافٹ آفس، ان پیج، انٹرنیٹ
دورانیہ 1 ماہ فیس کورس -/1000 روپے
ویب پیج ڈویلپمنٹ
HTML,PHP,Java Script, My Sql
دورانیہ 2 ماہ فیس کورس -/1500 روپے

(مہتمم امور طلباء مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

درخواست دعا

مکرم ظفر اقبال ساہی صاحب مربی سلسلہ احمد نگر لکھتے ہیں۔

میری والدہ محترمہ ممتاز بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری ریاض احمد ساہی صاحب ڈسکہ کلاں کی آنکھ کا آپریشن فضل عمر ہسپتال ربوہ میں کامیابی سے ہوگیا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور صحت کاملہ وعاجلہ سے نوازے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم طیب احمد ندیم صاحب دارالعلوم شرقی نور (ب) ربوہ لکھتے ہیں۔

میرے چچا مکرم ریاض احمد صاحب ابن مکرم محمد حسین صاحب مرحوم آف شادیوال ضلع گجرات حال دارالصدر غربی ربوہ مورخہ 25 مارچ 2008ء کو حرکت قلب بند ہونے کی وجہ سے بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔ مرحوم خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ مرحوم کی نماز جنازہ 27 مارچ 2008ء کو بعد از مغرب بیت المبارک میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم صفی الرحمن صاحب خورشید مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ موصوف نے بیوہ کے علاوہ چار بیٹے اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ آپ لمبے عرصہ سے زعیم انصار اللہ دارالصدر غربی تھے وفات پر چاروں بیٹے بیرون ملک تھے جن میں سے دو بیٹے جنازے میں شریک ہو سکے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ مرحوم کو اپنی مغفرت کی چادر میں لپیٹ لے اور جنت الفردوس میں پرسکون مقام قرب عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ہر لحہ ان کا حافظ وناصر ہو۔ آمین

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

10

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ نائیجیریا

حدیقہ احمد کا افتتاح، جلسہ سالانہ کے موقع پر پرچم کشائی، خطبہ جمعہ اور ملاقاتیں

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

2 مئی 2008ء

صبح ساڑھے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت مبارک میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

آج جماعت احمدیہ نائیجیریا کے صد سالہ خلافت جوبلی کے جلسہ سالانہ کا پہلا روز تھا اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ کے ساتھ اس جلسہ کا افتتاح ہونا تھا۔

حدیقہ احمد کا افتتاح

ساڑھے بارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور جلسہ گاہ حدیقہ احمد کے لئے روانگی ہوئی۔ ایک بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ حدیقہ احمد پہنچے اور حدیقہ احمد کے بیرونی گیٹ پر نصب تختی کی نقاب کشائی فرمائی اور دعا کے ساتھ اس نئی جلسہ گاہ کا افتتاح فرمایا۔

حدیقہ احمد کا کل رقبہ 81 ایکڑ ہے۔ جماعت نائیجیریا نے یہ قطعہ زمین سال 2006ء میں خریدا تھا۔ یہ قطعہ زمین ابوجہ سے شمال کی طرف Keffi Road پر واقع ہے۔ امسال یہاں اس نئی جگہ پر جماعت احمدیہ نائیجیریا کا پہلا جلسہ سالانہ منعقد ہو رہا تھا۔ اس سے قبل ملک کے جنوب ساؤتھ میں Ilaro کے مقام پر جماعت کا جلسہ ہوا کرتا تھا۔ یہ موجودہ جلسہ گاہ Ilaro سے 800 کلومیٹر دور ملک کے سنٹر میں ہے۔ اس جلسہ میں پہلی دفعہ نائیجیریا کے نارتھ میں قائم ہونے والی نئی جماعتوں نے بھی فاصلہ کی کمی کی وجہ سے بڑی تعداد میں شرکت کی اور شامل ہونے والوں میں ایک بڑی تعداد نومبائعین کی تھی۔

تقریب پرچم کشائی و خطبہ جمعہ

جونہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ جلسہ گاہ پہنچے احباب جماعت نے والہانہ فلک شگاف نعروں کے ساتھ حضور انور کا استقبال کیا۔ پرچم کشائی کی تقریب ہوئی۔ حضور انور نے لوائے احمدیت لہرایا۔ جبکہ امیر صاحب نائیجیریا نے نائیجیریا کا قومی پرچم لہرایا۔ اس دوران فضا نعروں سے گونجتی رہی۔ حضور انور نے دعا کروائی۔ بعد ازاں حضور انور خطبہ جمعہ کے لئے سٹیج پر تشریف لے آئے اور خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ حضور انور نے تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا۔

''آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت نائیجیریا کا 58 واں جلسہ سالانہ میرے اس خطبہ کے ساتھ شروع ہو رہا ہے۔ ہم پر یہ اللہ تعالیٰ کا بڑا احسان ہے کہ اس زمانے میں جب دنیا کی اکثریت خدا تعالیٰ کو بھول بیٹھی ہے۔ احمدی خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے ہر ملک میں جلسے کرتے ہیں اور سال میں ایک دفعہ چند دن کے لئے، اس لئے جمع ہوتے ہیں کہ اپنے اندر روحانی تبدیلیاں پیدا کریں اور اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والے بنیں۔ یہ انقلاب ہے جس کے برپا کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو دنیا میں بھیجا تھا۔ اگر ہم اپنے اندر یہ انقلاب لانے والے نہیں اگر اس مقصد کے لئے ہم آج یہاں جمع نہیں ہوئے تو جیسا کہ حضرت مسیح موعود ہمیں فرما چکے ہیں کہ پھر اس جلسے کا کوئی فائدہ نہیں۔ آپ نے بڑے واضح الفاظ میں فرمایا کہ مجھے کوئی شوق نہیں کہ ایک میلہ کا ماحول پیدا کروں اور لوگوں کو جمع کروں اور دنیا کو بتاؤں کہ اے دنیا والو! میری طاقت دیکھو۔ حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا یہ سوچ اور خیال ایسے ہیں جن سے مجھے کراہت آتی ہے۔ پھر آپ نے یہ بھی فرمایا کہ یہاں جلسے پر تقریریں ہوتی ہیں۔ بڑے بڑے مقرر تقریریں کرتے ہیں۔ بڑی بڑی علمی باتیں ہوتی ہیں۔ لوگ یہ باتیں سنا کر مقررین کی بڑی تعریف کرتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ ان تقریروں اور مقررین کی ان اعلیٰ علمی باتوں کا کیا فائدہ اگر جماعت کے افراد کے دلوں پر اس کا اثر نہ ہو۔

حضور انور نے فرمایا پس ہم جو حضرت مسیح موعود کو ماننے والے ہیں۔ اس لئے آج یہاں جمع ہیں کہ جو باتیں ہم سنیں اس کو اپنی زندگیوں کا حصہ بنائیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق دے کہ اپنی زندگیوں کو اس معیار پر لانے کی کوشش کریں، جس معیار پر آنے کی حضرت مسیح موعود ہم سے توقع رکھتے ہیں اور وہ معیار ہم حاصل نہیں کر سکتے جب تک ہم پر اللہ تعالیٰ کا فضل نہ ہو اور اللہ تعالیٰ کا فضل حاصل کرنے کے لئے بھی ایک مجاہدہ کی ضرورت ہے۔ ایک کوشش کی ضرورت ہے۔ تبھی اللہ تعالیٰ اپنا خاص فضل فرماتے ہوئے اپنے بندوں کی طرف دوڑ کر آتا ہے۔ اپنے بندے کی کوشش کو قبول فرماتا ہے۔ اسے اپنے فضل سے نوازتا ہے۔ اس سے ایسے کام کرواتا ہے جو اس کی رضا کے کام ہوں۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرمایا ہے۔ یعنی وہ لوگ جو ہم سے ملنے کی کوشش کرتے ہیں ہم ان کو ضرور اپنے راستوں کی طرف آنے کی توفیق بخشیں گے۔

اس بارے میں حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

اپنے نفس کی تبدیلی کے واسطے سعی کرو۔ نماز میں دعائیں مانگو، صدقات خیرات سے اور دوسرے ہر طرح کے حیلہ سے والذین جاھدوا فینا میں شامل ہو جاؤ۔ جس طرح بیمار طبیب کے پاس جاتا، دوائی کھاتا، خون نکلواتا، ٹکور کرواتا اور شفا حاصل کرنے کے واسطے ہر طرح کی تدبیر کرتا ہے۔ اسی طرح اپنی روحانی بیماریوں کو دور کرنے کے واسطے ہر طرح کی کوشش کرو۔ صرف زبان سے نہیں بلکہ مجاہدہ کے جس قدر طریق خدا تعالیٰ نے فرمائے ہیں وہ سب بجالاؤ''۔

حضور انور نے فرمایا پس یہ کام ہے جو بیعت کرنے کے بعد ایک احمدی کو مسلسل کرتے رہنے کی ضرورت ہے۔ یہ جلسہ بھی ان طریقوں میں سے ان ذریعوں میں سے جو خدا تعالیٰ کا قرب دلانے والے اور پاک تبدیلی پیدا کرنے والے ذریعہ میں ایک ذریعہ ہے۔ ہمارا آج یہاں جمع ہونا اور بڑی تعداد میں جمع ہونا اس بات کا ثبوت ہے کہ ہم یقیناً حضرت مسیح موعود کی بیعت میں آنے کے بعد مجاہدہ کر کے اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ پس ان تین دنوں میں اس مقصد کے حصول کے لئے ہر احمدی خاص طور پر کوشش کرے تبھی یہاں جمع ہونے کے مقصد کو پورا کر سکیں گے۔

اللہ تعالیٰ کا قرب پانے کا سب سے اہم ذریعہ نمازوں کی ادائیگی کی طرف توجہ ہے۔ حضرت مسیح موعود نے جب فرمایا کہ اپنے نفس کی تبدیلی کے لئے کوشش کرو۔ تو سب سے پہلے نماز کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ نماز میں دعائیں مانگو کیونکہ جب انسان خالص ہو کر اللہ تعالیٰ کے آگے جھکتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنا فضل فرماتے ہوئے اس کی نیک خواہشات کو قبول فرماتے ہوئے۔ اس میں پاک تبدیلیاں پیدا فرماتا ہے۔ لغو اور غلط کاموں سے انسان بچتا ہے۔ نیکیوں کی طرف توجہ پیدا ہوتی ہے۔ اس بارہ میں خود اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرمایا ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یقیناً نماز سب بری اور ناپسندیدہ باتوں سے روکتی ہے۔ لیکن کسی کے دل میں یہ خیال پیدا ہو سکتا ہے کہ ہم اپنے ماحول میں دیکھتے ہیں کہ بظاہر بڑے نماز پڑھنے والے لوگ۔ ایسے لوگ جو حج بھی کر آئے ہیں ان کے جب دوسرے اعمال دیکھو، ان کے دوسرے اخلاق دیکھو تو بعض دفعہ ایک لامذہب ان سے زیادہ اعلیٰ اخلاق والا نظر آتا ہے۔ یہاں بظاہر یہ لگتا ہے کہ نماز نے تو کوئی نیکی پیدا نہیں کی پھر نمازیں پڑھنے کا کیا فائدہ تو یہاں سمجھنا چاہئے کہ یہاں نماز کا قصور نہیں بلکہ ان نمازیوں کا قصور ہے جو نماز کو اس کی شرائط کے ساتھ ادا نہیں کرتے اس لئے جب اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ نماز برائیوں سے روکتی ہے تو اس سے پہلے فرمایا کہ نماز کو اس کی تمام شرائط کے ساتھ ادا کرو۔ جب نمازیں اپنی تمام شرائط کے ساتھ ادا کی جائیں گی تو پھر وہ بے حیائیوں اور بری باتوں سے روکیں گی۔

نماز کی بہت سی شرائط ہیں، وضو کرنا، پاک صاف ہونا، مردوں کے لئے بیت الذکر میں آکر نماز پڑھنا۔ خالص ہو کر اللہ تعالیٰ کے حضور کھڑے ہونا۔ آنحضرت ﷺ نے اس بارے میں ایک انتہائی اہم بات کی طرف توجہ دلائی اور وہ یہ کہ جب تم نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہو تو یہ خیال ہو کہ تم خدا کو دیکھ رہے ہو یا کم از کم اتنا ہو کہ یہ خیال رہے کہ خدا مجھے دیکھ رہا ہے۔ وہ خدا جو میرے دل اور دماغ کے اندرونے تک سے واقف ہے کوئی خیال میرے دل میں نہیں آتا لیکن میرا خدا اس سے پہلے اس خیال کا علم رکھتا ہے۔ وہ خدا جس کو دھوکہ نہیں دیا جا سکتا، اس خدا کو پتہ ہے کہ کونسی نماز خالص ہو کر خدا تعالیٰ کی خاطر اور اپنے نفسوں کو پاک کرنے کے لئے پڑھی جا رہی ہے اور کونسی نماز صرف دکھاوے کی خاطر پڑھی جا رہی ہے۔

حضور انور نے فرمایا پس جو نمازیں خالص ہو کر اللہ تعالیٰ کی خاطر پڑھی جائیں وہی مقبول نمازیں ہیں۔ وہی ایسی نمازیں ہیں جو دلوں کی صفائی کرتی ہیں۔ وہی ایسی نمازیں ہیں جو بے حیائیوں سے روکتی ہیں پس احمدی جب نماز پڑھے تو ایسی نماز کی تلاش کرے ورنہ بظاہر چاہے جتنا بڑا کوئی نیک آدمی نظر آتا ہو اگر اس کا ہر عمل خدا تعالیٰ کے خوف کو لئے ہوئے نہیں تو اس کی نمازیں بھی خدا تعالیٰ قبول نہیں فرماتا۔ بلکہ اس کے ظاہر عمل اور قول اور اس کے دل کی اندرونی حالت میں اختلاف کی وجہ سے اللہ تعالیٰ ایسی نمازیں پڑھنے والوں کی نمازیں بجائے اصلاح کے ان کے لئے ہلاکت کا ذریعہ بنا دیتا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ پس ان نمازیوں کے لئے ہلاکت ہے، کونسے نمازیوں کے لئے ہلاکت ہے؟ جو اپنی نمازوں سے غافل ہوتے ہیں۔ بظاہر تو نمازیں پڑھ رہے ہوتے ہیں لیکن دل دنیاداری میں لگے ہوتے ہیں۔ بظاہر تو حج بھی کئے ہوتے ہیں لیکن یہ نمازیں اور حج ان کے اندر پاک تبدیلیاں پیدا نہیں کرتے۔ وہ عملی زندگی میں بھول جاتے ہیں کہ خدا انہیں صرف نمازوں میں ہی نہیں دیکھ رہا بلکہ عام زندگی میں بھی خدا تعالیٰ انسان کو زندگی کے ہر قول اور ہر فعل کا علم رکھنے والا ہے۔ پس نمازوں کی مقبولیت کے لئے اپنے ہر فعل کو درست کرنا

ضروری ہے۔ ورنہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر تمہارے دل کی اندرونی حالت اور تمہارے عمل ایک جیسے نہیں تو ان لوگوں میں شامل ہوگے۔ وہ جو صرف دکھاوے سے کام لیتے ہیں اور دکھاوے سے کام لینے والوں کی نمازیں جن کے دل حقیقت سے غافل ہوں۔ ان کی نمازیں برائیوں سے روکنے کی بجائے ان کے لئے ہلاکت کا سامان بن جاتی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا پس ہمیشہ یاد رکھیں کہ ہم جو اس زمانے کے امام کو مان کر یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ دوسروں سے بہتر ہیں تو صرف یہ دعویٰ کافی نہیں ہمیں اپنے اندر روحانی انقلاب پیدا کرنا ہوگا وہ نمازیں پڑھنی ہوں گی جو ہر قسم کی برائیوں سے روک رہی ہوں۔ وہ نمازیں پڑھنی ہوں گی جو نیک عمل کرنے کی طرف آگے بڑھانے والی ہوں۔ اگر ہمارا نمازیں پڑھنا ہماری زندگیوں میں انقلاب نہیں لا رہا تو بڑے فکر کی ضرورت ہے۔

پس ایک احمدی کا فرض ہے کہ سب سے پہلے اپنی نمازوں کی حفاظت کرے۔ اپنی نمازوں کو اپنے اندر دوسری اخلاقی تبدیلیوں کا پیمانہ بنائے۔ اگر ہمارے اخلاق اعلیٰ نہیں ہو رہے۔ اگر ہم اس زمانے کی برائیوں سے بچنے کی کوشش نہیں کر رہے تو ہم مجاہدہ نہیں کر رہے۔ ہم اپنی نمازوں کی حفاظت نہیں کر رہے۔

پس ہر احمدی کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ پاک تبدیلی پیدا کرنے کے لئے جو مجاہدہ کرنا ہے۔ اس میں سب سے پہلے خالص ہو کر خدا تعالیٰ کی عبادت اور نمازوں کی ادائیگی، دعاؤں اور ذکر الٰہی کی طرف توجہ پھر صدقہ خیرات کرنا جس کو جتنی توفیق ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ صدقہ خیرات بھی بلاؤں کو دور کرتا ہے۔ آج اس زمانے میں دنیا داری، اخلاق گراوٹ، ایک دوسرے کے حقوق کا خیال نہ رکھنا۔ اللہ تعالیٰ کی حقیقی عبادت سے غافل رہنا، ان سے بڑی اور کونسی بلا ہوگی جو ہماری زندگیوں کو تباہ کر رہی ہے۔ پس جس کو جتنی توفیق ہے صدقہ خیرات کرے اور دکھاوے کے لئے نہ کرے۔ بلکہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے کرے تو یقیناً یہ اللہ تعالیٰ کے ہاں قبولیت کا درجہ پانے والا ہوتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نیتوں کے مطابق بدلہ دیتا ہے اور جو عمل نیک نیت سے ہو وہ یقیناً پاک تبدیلیوں میں بڑھاتا ہے۔

پھر حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ نفس کی تبدیلی کے لئے ہر قسم کے حیلہ اور کوشش کی ضرورت ہے۔ ان تمام قسم کے اخلاق کو اپنانے کی ضرورت ہے جن کا خدا تعالیٰ نے ذکر فرمایا ہے۔ مثلاً اللہ تعالیٰ فرماتا ہے آپس میں ایک دوسرے سے نرمی اور حسن اخلاق سے بات کرو۔

اپنی امانتوں کی حفاظت کرو۔ ہر عہدیدار کے پاس کوئی بھی جماعتی کام ایک امانت ہے۔ اسے ایمانداری سے ادا کرنا ضروری ہے۔ ہمیشہ یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ خیانت کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا اور جو اللہ کی پسند سے باہر نکل جائے نہ اس کا دین رہتا ہے نہ دنیا۔ بعض دفعہ عارضی نفسانی خواہشات کی خاطر ایک انسان امانت کا حق ادا نہ کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی پکڑ میں آسکتا ہے۔ جیسا کہ میں نے پہلے بھی کہا اللہ تعالیٰ ہمارے ہر عمل کو دیکھ رہا ہے۔ انسانوں کو دھوکہ دیا جا سکتا ہے لیکن خدا تعالیٰ کو نہیں۔

حضور انور نے فرمایا پس ہمیشہ ایک احمدی کو اپنی امانت کا حق ادا کرنے کے بھی اعلیٰ معیار قائم کرنے چاہئیں۔ پھر عہد کو پورا کرنا ہے۔ ہر احمدی کا ایک عہد ہے۔ اس نے نئے سرے سے یہ عہد کیا ہے کہ وہ حضرت مسیح موعود کے ہاتھ پر بیعت کرکے اپنی عبادتوں کا بھی حق ادا کرے گا اور دوسرے تمام احکامات جو خدا تعالیٰ نے دیئے ہیں ان پر بھی عمل کرے گا۔ ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ ہر عمل جو خدا تعالیٰ کی رضا کی خاطر ہم کرتے ہیں عبادت بن جاتا ہے۔ پس کسی حکم کو بھی چھوٹا نہیں سمجھنا چاہئے۔ پھر ایک اعلیٰ خلق اللہ تعالیٰ نے ہمیں بتایا کہ سچائی پر قائم ہو جاؤ اور سچائی ایسی ہو جو قول سدید ہو۔ ایسی بات ہو جس میں کوئی پیچ نہ ہو۔ یہ نہ ہو کہ ایسی بات کرو جو واضح نہ ہو۔ صاف ستھری بات کرو۔ ایسی بات نہ ہو جس کی تاویلیں کرنی پڑیں۔ ایک جمع ایک دو کی طرح واضح بات ہو۔

حضور انور نے فرمایا حسد کرنے سے بچو کیونکہ حسد بھی ایک انسان کو اندر ہی اندر جلاتی ہے اور پھر حسد کی وجہ سے وہ دوسرے کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرتا ہے۔ ایک مومن کا یہ شیوہ نہیں کہ حسد کرے خود بھی حسد سے بچو اور حسد سے بچنے کی دعا بھی کرو۔ فی زمانہ ہمارے کتنے ہی حاسد ہیں جو جماعتی ترقی کو دیکھ نہیں سکتے۔ بظاہر اوپر سے میٹھے ہیں لیکن اندر سے نقصان پہنچانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اگر ہم آپس میں ہی ایک نہیں ہوں گے اور بعض معاملات میں ایک دوسرے سے حسد کرتے رہیں گے تو جو ہم سے حسد کرنے والے ہیں ان کے شر سے کس طرح بچیں گے۔

حضور انور نے فرمایا پس آپس میں پیار و محبت کا بہترین نمونہ دکھائیں پھر ہر قسم کی لغویات سے بچنے کی کوشش کریں۔ جماعتی نظام بھی اور ذیلی تنظیمیں انصار، خدام، لجنہ بھی ایسے پروگرام بنائیں جن سے اعلیٰ اخلاق اپنانے کی طرف خاص توجہ سے کوشش ہو۔ وہ احمدی جن کو ایک عرصہ احمدی ہوئے ہو گیا ہے ان کے اندر بھی عبادت اور اعلیٰ اخلاق کے معیار بلند کریں اور نومبائعین کے اندر بھی۔ اگر نومبائعین کو سنبھالنا ہے تو تمام ذیلی تنظیمیں ساتھ کے ساتھ انہیں اپنے اندر سموتی چلی جائیں۔ وقت اجازت نہیں دیتا کہ میں اس وقت تمام اخلاق کی تفصیلات بتاؤں۔ اپنی تقریروں میں آئندہ دو دن میں کچھ حد تک بیان کروں گا۔ ان کو سمجھیں اور عمل کرنے کی کوشش کریں۔ ہمیشہ یاد رکھیں کہ یہ خلافت جوبلی جو آپ منا رہے ہیں یہ اللہ تعالیٰ کا وہ انعام ہے جس کا اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں سے وعدہ کیا ہے۔ جو ایمان میں مضبوط ہوں گے اور نیک اعمال کرنے والے ہوں گے۔ پس ہر احمدی کو یاد رکھنا چاہئے کہ ہم نے اپنی عبادتوں کے بھی اعلیٰ معیار قائم کرنے ہیں اور نمازوں کی بھی حفاظت کرنی ہے۔

حضور انور نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے خلافت کے وعدے کو ان لوگوں کے لئے مخصوص فرمایا ہے جو نیک اعمال کے ساتھ عبادت کرنے والے ہوں گے۔ پس بہت فکر سے اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کریں۔ نائیجیریا کی جماعت نے تو خلافت کی برکات کا براہ راست مشاہدہ کر چکی ہے۔ آپ لوگوں کو تو بہت زیادہ اس انعام کی قدر کرنی چاہئے۔ آپ جانتے ہیں کہ جو لوگ یہاں بیوت سمیت خلافت سے علیحدہ ہو گئے تھے۔ آج ان کی کیا حیثیت ہے، کچھ بھی نہیں۔ لیکن جو لوگ خلافت کے انعام سے چمٹے رہے جنہوں نے اپنے عہد بیعت کو نبھانے کی کوشش کی۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں بیشمار انعامات سے نوازا۔ آج ہر شہر میں جماعت کی ترقی کے نظارے آپ لوگ دیکھتے ہیں۔ آج ہزاروں میں آپ کی یہاں موجودگی اس بات کا ثبوت ہے کہ خلافت کے ساتھ برکت ہے۔ پس ہمیشہ اپنی ذمہ داری کو سمجھتے رہیں اللہ آپ کو اس کی توفیق دے اور آپ اس انعام سے فیضیاب ہوتے رہیں۔ آمین

ایم ٹی اے کی Live نشریات

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطبہ جمعہ MTA پر Live نشر ہوا۔ آج کا دن اس لحاظ سے بھی تاریخی اہمیت کا حامل دن تھا کہ براعظم افریقہ کے ملک Nigeria سے بھی پہلی بار MTA پر Live نشریات ہوئیں اور نائیجیریا بھی ان خوش قسمت ممالک کی فہرست میں شامل ہوا جہاں سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ اور جلسہ کی کارروائی MTA کے ذریعہ ساری دنیا میں Live نشر ہوئی۔

نماز جمعہ میں شامل عمائدین

آج کے جمعہ میں بعض غیر از جماعت عمائدین نے بھی شرکت کی اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اقتداء میں نماز جمعہ و عصر ادا کی۔ ان عمائدین میں الحاجی ابراہیم نوک صاحب (حاکمین آف Nok)، امیر آف بواری، امیر آف کرشی الحاجی محمد باکوٹانی، حاکمین آف ٹونڈو وانڈا، چیف امام بواری سٹیٹ، چیف امام انگو امنگرو، چیف آف اوٹا گرگو، چیف آف کرشی شامل تھے۔

سوا دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز جمعہ و عصر جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سوا تین بجے اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

ملاقاتیں

بعد از سہ پہر حضور انور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔ پروگرام کے مطابق چھ بجے فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج نائیجیریا کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والی 15 فیملیز کے یکصد سے زائد ممبران نے اپنے پیارے آقا سے شرف ملاقات حاصل کیا۔ حضور انور نے بچوں کو قلم اور چاکلیٹ عطا فرمائے۔ ہر ایک نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف بھی حاصل کیا۔ ملاقاتوں کا یہ پروگرام سوا سات بجے تک جاری رہا۔ ساڑھے سات بجے حضور انور نے بیت مبارک تشریف لا کر نماز مغرب وعشاء جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

1900ء کا یادگار سال

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

1900ء میرے قلب کو...... احکام کی طرف توجہ دلانے کا موجب ہوا ہے اس وقت میں گیارہ سال کا تھا۔ حضرت مسیح موعود کے لئے کوئی شخص چھینٹ کے قسم کے کپڑے کا ایک جبہ لایا تھا۔ میں نے آپ سے وہ جبہ لے لیا تھا کسی اور خیال سے نہیں بلکہ اس لئے کہ اس کا رنگ اور اس کے نقش مجھے پسند تھے میں اسے پہن نہیں سکتا تھا کیونکہ اس کے دامن میرے پاؤں کے نیچے لٹکتے رہتے تھے۔ جب میں گیارہ سال کا ہوا اور 1900ء نے دنیا میں قدم رکھا تو میرے دل میں یہ خیال پیدا ہوا کہ میں خدا تعالیٰ پر کیوں ایمان لاتا ہوں اس کے وجود کا کیا ثبوت ہے؟ میں دیر تک رات کے وقت اس مسئلہ پر سوچتا رہا آخر دس گیارہ بجے میرے دل نے فیصلہ کیا کہ ہاں ایک خدا ہے۔ وہ گھڑی میرے لئے کیسی خوشی کی گھڑی تھی جس طرح ایک بچہ کو اس کی ماں مل جائے تو اسے خوشی ہوتی ہے اسی طرح مجھے خوشی تھی کہ میرا پیدا کرنے والا مجھے مل گیا۔ سماعی ایمان علمی ایمان سے تبدیل ہو گیا۔ میں اپنے جامہ میں پھولا نہیں سماتا تھا۔ میں نے اس وقت اللہ تعالیٰ سے دعا کی اور ایک عرصہ تک کرتا رہا کہ خدایا مجھے تیری ذات کے متعلق کبھی شک پیدا نہ ہو۔ اس وقت میں گیارہ سال کا تھا آج میں پینتیس (35) سال کا ہوں مگر آج بھی میں اس دعا کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہوں۔ میں آج بھی یہی کہتا ہوں خدایا! تیری ذات کے متعلق مجھے کوئی شک پیدا نہ ہو۔ ہاں اس وقت میں بچہ تھا۔ اب مجھے زیادہ تجربہ ہے اب میں اس قدر زیادتی کرتا ہوں کہ خدایا مجھے تیری ذات کے متعلق حق الیقین پیدا ہو۔

بات کہاں سے کہاں نکل گئی۔ میں لکھ رہا تھا کہ حضرت مسیح موعود کا ایک جبہ میں نے مانگ لیا تھا جب میرے دل میں خیالات کی وہ موجیں پیدا ہونی شروع ہوئیں جن کا میں نے اوپر ذکر کیا ہے تو ایک دن ضحیٰ کے وقت یا اشراق کے وقت میں نے وضو کیا۔ اور وہ جبہ اس وجہ سے نہیں کہ خوبصورت ہے بلکہ اس وجہ سے کہ حضرت مسیح موعود کا ہے اور متبرک ہے یہ پہلا احساس میرے دل میں خدا تعالیٰ کے فرستادہ کے مقدس ہونے کا تھا۔ پہن لیا۔

(یادایام۔ انوار العلوم جلد نمبر 8 صفحہ 365-366)

مکرم انجینئر محمود مجیب اصغر صاحب سابق امیر ضلع مظفر گڑھ

مظفر گڑھ کی تاریخ احمدیت کے چند اوراق

سیرت حضرت اماں جان کے مطالعہ کے دوران جب میں آپ کے سوانح کے خاکہ کو دیکھ رہا تھا تو میری نظر سے یہ حوالہ گزرا۔

’’اپریل 1931ء

حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ اپنے بھائی حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب سول سرجن کے ہاں مظفر گڑھ تشریف لے گئیں۔

(الفضل 28/اپریل 1931ء ص 1 بحوالہ سیرت حضرت اماں جان ناشر جمال الدین انجم احمد اکیڈمی ربوہ ص 9)

اس سے میرا ذہن حضرت چھوٹی آپا (حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ حرم حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی) کے ایک خط کی طرف گیا جنہیں میں دعا کے لئے ان کی زندگی میں لکھتا رہتا تھا۔ انہوں نے بھی اپنے خط میں حضرت اماں جان کے اس Visit کا ذکر کیا ہے۔ آپ حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب کی بڑی صاحبزادی تھیں۔

آپ اپنے خط میں رقم فرماتی ہیں۔ میرے اباجان سول سرجن تھے۔ جہاں تک مجھے یاد ہے 1931ء میں مظفر گڑھ تبدیل ہو کر گئے تھے۔ سول سرجن کی کوٹھی بہت بڑی تھی۔ آٹھ دس کھجوروں کے درخت تھے۔ میں اس وقت آٹھویں جماعت میں پڑھتی تھی لیکن مظفر گڑھ میں لڑکوں کا صرف پرائمری سکول ہوا کرتا تھا اس لئے چھوٹی بہن کو تو اباجان نے داخل کر دیا۔ میں گھر پر پڑھتی رہی۔ مکرمی چوہدری عبداللہ خان صاحب مرحوم بھی ان دنوں وہیں لگے ہوئے تھے اور ایک ہمارے رشتہ دار مرزا حصام الدین بھی مگر وہ غیر احمدی تھے۔ گھروں میں آنا جانا لگا رہتا تھا۔ ایک باغ تھا آموں کا۔ نہر بھی تھی نہری باغ کہلاتا تھا۔ اکثر وہاں سیر کو جاتے تھے۔ حضرت اماں جان بھی اباجان کے پاس آکر کئی ماہ رہی تھیں۔

ریت کے ٹیلوں پر شام کو اکثر سیر کے لئے جاتے۔ چھوٹی جگہ تھی مگر پُرامن تھی۔

یہ خدا تعالیٰ کا شکر اور اس پاک ذات کا بے حد احسان ہے کہ مجھے بھی کچھ عرصہ مظفر گڑھ میں رہنے اور خدمت کرنے کا موقع ملا جہاں ان بزرگ ہستیوں کے قدم لگے تھے۔ حضرت مسیح موعود کی کتب اور اشتہارات میں بھی کئی جگہ مظفر گڑھ کا ذکر ملتا ہے۔

براہین احمدیہ کے معاونین

’’براہین احمدیہ حصہ اول ملحق ٹائٹل از صفحہ حرف الف تا د مطبوعہ سفیر ہند پریس امرتسر 1880ء

فہرست معاونین کی کہ جنہوں نے ہمدردی دین سے، اشاعت کتاب براہین احمدیہ میں اعانت کی اور خریداری کتابوں سے ممنون و مشکور فرمایا۔

نمبر و نام معاون صاحب کا کہ جنہوں نے خریداری کتاب سے یا یوں ہی اعانت فرمائی۔

نمبر 15 مولوی غلام علی صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ تحصیل مظفر گڑھ

نمبر 16 میاں کریم بخش صاحب نائب منصرم تحصیل مظفر گڑھ

نمبر 17 قاضی محفوظ حسین صاحب منصرم تحصیل مظفر گڑھ

نمبر 18 میاں جلال الدین صاحب تاریخ نویس مظفر گڑھ

نمبر 19 شیخ عبدالکریم صاحب محرر جوڈیشل مظفر گڑھ (بحوالہ مجموعہ اشتہارات جلد اول ص 89)

ایک عجیب و غریب بکرے کا ذکر

ماسٹر مرلیدھر کے شق القمر کے معجزہ پر اعتراض کے جواب میں حضرت مسیح موعود نے یہ مضمون بیان فرماتے ہوئے کہ کیا انسان نے اللہ تعالیٰ کی تمام قدرتوں کا احاطہ کر لیا ہے؟ بعض خارق عادت امور بیان کئے ہیں جن میں ایک یہ واقعہ بھی ہے۔ فرمایا

’’کچھ تھوڑا عرصہ گزرا ہے کہ مظفر گڑھ میں ایک ایسا بکرا پیدا ہوا کہ جو بکریوں کی طرح دودھ دیتا تھا۔ جب اس کا شہر میں بہت چرچا پھیلا تو میکالف صاحب ڈپٹی کمشنر مظفر گڑھ کو بھی اطلاع ہوئی تو انہوں نے یہ ایک عجیب امر قانون قدرت کے برخلاف سمجھ کر وہ بکرا اپنے روبرو منگوایا۔ چنانچہ وہ بکرا جب ان کے روبرو دوہا گیا تو شاید قریب ڈیڑھ سیر دودھ کے اس نے دیا اور پھر وہ بکرا انجمن صاحب ڈپٹی کمشنر عجائب خانہ لاہور میں بھیجا گیا۔ تب ایک شاعر نے اس پر ایک شعر بھی بنایا اور وہ یہ ہے۔

مظفر گڑھ جہاں پر ہے مکالف صاحب عالی
یہاں تک فضل باری ہے کہ بکرا دودھ دیتا ہے

(سرمہ چشم آریہ۔ روحانی خزائن جلد 2 ص 99)

انجام آتھم میں رفقائے خاص کی فہرست

313 رفقائے خاص کی فہرست میں درج ہے۔

129- قاضی غلام مرتضٰی صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مظفر گڑھ حال پنشنر

(انجام آتھم۔ روحانی خزائن جلد 11 ص 326)

ان کی بیعت 19 ستمبر 1889ء کی ہے۔ تعارف میں لکھا ہے حضرت قاضی غلام مرتضٰی ...... کے والد قاضی محمد روشن دین صاحب تھے۔ آپ کا اصل وطن احمد پور سیال ضلع جھنگ تھا۔ بیعت کے وقت آپ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مظفر گڑھ تھے۔ اس وقت آپ سکنہ قریہ دین پور نزد مظفر گڑھ میں تھے۔ حضرت مسیح موعود نے اپنے مکتوب 25 فروری 1890ء میں بھی ان کا ذکر فرمایا ہے۔ حضرت مسیح موعود کی دعا سے ان کے ہاں اولاد ہوئی۔

(بحوالہ 313 رفقاء صدق و صفا ص 175)

اشتہار 18 فروری 1898ء

حکومت کو حضرت مسیح موعود نے اپنی جماعت کے بعض معززین کی فہرست بھیجی اور جماعت کا تعارف کروایا۔ اس فہرست میں ملاحظہ ہو۔

8- قاضی غلام مرتضٰی صاحب پنشنر اکسٹرا اسسٹنٹ مظفر گڑھ

287- مولوی نظام الدین صاحب رنگ پور ضلع مظفر گڑھ۔

(بحوالہ مجموعہ اشتہارات جلد سوم ص 22 ص 30)

تحریک جدید دفتر اول کے مجاہدین

نومبر 1934ء سے اکتوبر 1953ء تک تحریک جدید (دفتر اول) کے پانچ ہزاری مجاہدین کی فہرست کتابی شکل میں چھپی ہوئی ہے۔ اس میں بھی مظفر گڑھ، لیہ، علی پور گھلواں (اور کوٹ ادو) کی جماعتوں کے خوش قسمت مجاہدین کے نام شامل ہیں۔ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ بہت ابتداء سے ضلع مظفر گڑھ میں جماعت احمدیہ قائم ہو چکی تھی۔ چنانچہ اس فہرست میں مظفر گڑھ شہر میں 23 افراد، علی پور گھلواں اور لیہ (بشمول کوٹ ادو) کے تحت 11 افراد کے نام دیئے ہوئے ہیں۔

مظفر گڑھ میں پہلا نام کیپٹن (ر) ڈاکٹر اقبال احمد خان صاحب کا ہے جن کے خاندان کے 8 افراد اس فہرست میں شامل ہیں۔ موصوف اس فہرست کے مطابق اس وقت سیکرٹری مال تھے۔ بعد میں سالہا سال تک امیر ضلع کے طور پر بھی خدمت بجالاتے رہے۔

ایک نام محترم مہر غلام احمد صاحب ویکسی نیٹر کا ہے جو کہ مظفر گڑھ کے ابتدائی مقامی احمدیوں میں سے تھے (ان کا ایک نواسہ خاکسار کے ساتھ نائب امیر ضلع مظفر گڑھ کے طور پر کام کرتا رہا ہے جس کا نام ڈاکٹر محمود احمد صاحب ہے۔ دوسرے نائب مبشر احمد بٹ صاحب تھے)۔

ایک اہم نام اور خاندان محترم چوہدری عزیز احمد صاحب سیشن جج کا ہے ان کے والدین اور اہل و عیال 9 افراد اس فہرست میں شامل ہیں ان کے صاحبزادے کنور ادریس صاحب کا نام بھی ہے جو سندھ کے چیف سیکرٹری کے عہدے پر فائز ہوئے تھے۔

کوٹ ادو میں محترم ملک حبیب الرحمٰن صاحب ہیڈ ماسٹر کا نام ہے۔ یہ ڈاکٹر پروفیسر عبدالسلام صاحب (نوبیل انعام یافتہ) کے ماموں زاد بھائی ہیں جو ان دنوں وہاں ملازم ہوں گے۔

ضلع مظفر گڑھ کی جماعتیں

معلوم ہوتا ہے کہ ضلع مظفر گڑھ شہر اور لیہ شہر میں (جو کہ بعد میں الگ ضلع بن گیا ہے) زیادہ تر سرکاری ملازم قیام پذیر رہے ہیں یا پھر پاکستان بننے کے بعد مظفر گڑھ اور علی پور گھلواں میں بعض احمدی خاندان نقل مکانی کر کے آباد ہو گئے تھے اسی طرح کوٹ ادو میں بھی۔ یہ تین تحصیلیں تھیں اب جتوئی جنوبی بھی تحصیل بن گئی ہے۔ زیادہ تر خالص مقامی لوگ دریائے سندھ کے کنارے آباد ہیں اور ان کی مادری زبان سرائیکی ہے۔ جتوئی اور شہر سلطان کی جماعتیں بھی سرائیکی بولنے والے مقامی لوگ ہیں۔ خاکسار جب مظفر گڑھ میں امیر ضلع تھا۔ اس وقت چھوٹی چھوٹی بیس جماعتیں بن گئی تھیں۔ اس سلسلہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا ایک نہایت پیارا خط یہاں نقل کرنا ازدیاد ایمان کا موجب ہوگا۔ فرمایا خدا کرے کہ آپ کے ضلع میں 20 کی بجائے 200 جماعتیں بن جائیں۔ تاہم ابھی تو آپ کی جماعتیں تعداد کے لحاظ سے بھی بہت چھوٹی ہیں۔ حکمت اور دعا سے کام کو بڑھائیں۔

(مکتوب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع مرقومہ 20 نومبر 1995ء)

اس میں دعا بھی ہے اور پیغام بھی ہے۔ ہم امید رکھتے ہیں کہ اپنے پیارے کے منہ سے نکلی ہوئی اس بات کو اللہ تعالیٰ کسی وقت ضرور پوری کر کے چھوڑے گا۔ انشاء اللہ

برکات خلافت اور اعجاز دعا

دنیا میں سارے کام اللہ تعالیٰ کی طے شدہ تقدیر کے ماتحت سرانجام پاتے ہیں۔ میں نے 1966ء میں بی ایس سی (سول) انجینئرنگ کا ڈگری کورس انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور سے پاس کیا لیکن ستمبر 1965ء کی ہندوپاک جنگ کی وجہ سے ہمارے Badge کے لئے نوکری کے حصول میں مشکلات کا سامنا تھا۔

جن دنوں مجھے سروس کی پریشانی تھی اور حضور کی دعا کے لئے لکھتا رہتا تھا اور کئی اور بزرگوں کو بھی اور والدین بھی دعائیں کر رہے تھے اور میں خود بھی اور میرے، بہن بھائی بھی دعا کر رہے تھے۔

ضلع سرگودھا کی جماعتوں کے ساتھ بھیرہ کی طرف سے اپنے والد مرحوم کے ہمراہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث سے ملاقات کی۔ میں نے عرض کیا کہ حضور! میں نے بی ایس سی انجینئرنگ کر لی ہے۔ فرمایا ماشاء اللہ۔ الحمدللہ۔ عرض کیا کہ حضور ایک نوکری ملی تو ہے لیکن اتنی اچھی نہیں ہے۔ دعا کریں کوئی اور بہتر نوکری مل جائے۔ فرمایا اچھا اللہ تعالیٰ فضل کرے گا۔ میں دعا کروں گا۔ چنانچہ واپس آتے ہی ایک

یوگوسلاوین فرم میں معجزانہ طور پر دوگنا تنخواہ پر نوکری مل گئی اورانہوں نے مجھے مظفرگڑھ بھیج دیا۔ مظفرگڑھ ضلع میں میرا قیام 1967ء سے 1969ء تک اور پھر 1970ء سے 1972ء تک رہا۔ پورے ہی ضلع میں بلکہ ضلع جھنگ کی حدود کے اندر تک Scarp-III پر مجھے کام کرنے کا موقع ملا اور ضلع کی کئی جماعتوں سے تعارف حاصل ہوتا رہا۔

بیت الحمد مظفرگڑھ

آغاز میں جب میں مظفرگڑھ گیا تھا تو وہاں جماعت کی ضلعی ہیڈکوارٹر میں کوئی بیت نہ تھی۔ امیر ضلع ڈاکٹر اقبال احمد خان صاحب نے اپنے اور اپنے بھائی (غیور احمد خان صاحب) کے گھر جمعہ پڑھنے کا انتظام کیا ہوا تھا پھر جلد ہی دس مرلے کا ایک پلاٹ لے کر بیت تعمیر کی گئی اور یہ بیت 1968ء میں مکمل ہوئی۔ اس بیت کا سنگ بنیاد امیر صاحب ضلع کیپٹن (ر) ڈاکٹر اقبال احمد خان صاحب نے رکھا تھا اور سنگ بنیاد کی تقریب اور دعا اور مالی معاونت میں یہ عاجز بھی شامل تھا۔ الحمدللہ، ثم الحمدللہ۔ ان دنوں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی طرف سے اشاعت قرآن کا منصوبہ جاری ہو چکا تھا، لائبریریوں اور ہوٹلوں میں بھی قرآن کریم کے نسخے رکھوائے جارہے تھے اور معززین (Dignitares) کو بھی تحفے دیئے جارہے تھے۔ چنانچہ مجھے بھی انگلش ترجمہ والے قرآن کریم کے تقریباً ایک درجن نسخے یوگوسلاوین لوگوں کو دینے کی توفیق ملی۔ حضور کو اس کا علم تھا۔ چنانچہ ایک ملاقات میں بطور خاص بتایا کہ فلاں ملک میں اتنے یوگوسلاویز نے بیعت کی ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی نظر شفقت

1971ء کی ہندوپاک جنگ کے جلد ہی بعد میں مظفرگڑھ پراجیکٹس سے فارغ ہوگیا اور کئی اور جگہوں پر رہنے اور کام کرنے کا موقع ملا۔ تقریباً 18 سال بعد اللہ تعالیٰ کی تقدیر مجھے پھر مظفرگڑھ لے آئی اور اس وقت میں NESPAK میں تھا۔ میرے والد صاحب بھیرہ کی جماعت کے مقامی امیر رہ چکے تھے اور 1974ء کے آخر سے ربوہ میں سکونت اختیار کرلی تھی۔ ان کا انتقال ربوہ میں 10 جنوری 1993ء کو ہوا اور ان کی وفات سے اگلے روز مجھے مکرم ناظر صاحب اعلیٰ کی طرف سے امیر ضلع مظفرگڑھ کی 30 جون 1995ء تک ذمہ داری ملنے کا خط ملا۔ اس کے بعد جب نئے انتخاب ہوئے تو میری 30 جون 1998ء تک امیر ضلع ہونے کی منظوری آگئی لیکن ٹرانسفر ہوجانے کی وجہ سے میں جولائی 1997ء میں مظفرگڑھ سے رخصت ہوگیا۔ امیر ضلع کی ذمہ داری کے ساتھ ساتھ میرے پاس ناظم ضلع انصاراللہ کی بھی ذمہ داری تھی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے جب نظارت دعوت الی اللہ قائم فرمائی تو پہلے سال ضلع مظفرگڑھ کی جماعتوں کو پچاس کا ٹارگٹ ملا۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے کچھ ایسا فضل کیا کہ ٹارگٹ سے دوگنے پھل حاصل ہوگئے جو واضح طور پر خلیفہ وقت کی روحانی توجہات اور دعاؤں کا فیض تھا۔ اس سلسلے میں بذریعہ خط وکتابت میرا حضور سے مسلسل رابطہ رہتا تھا اور حضور کے بڑے ہی خوشکن خطوط ملتے تھے جنہیں پڑھ کر اور اپنی کمزوریوں پر نظر کر کے میں اندر ہی اندر شرمندہ ہوجاتا تھا۔

انصاراللہ کی کارکردگی پر ایک سال مظفرگڑھ ضلع پاکستان میں دوسرے نمبر پر آیا اور شوریٰ پر حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ناظر اعلیٰ کے ہاتھوں سے میں نے سند خوشنودی وصول کی۔ الحمدللہ

اس دوران مخالفت کی آگ بھی بھڑکی اشتہارات اور رسالوں اور مقامی اخبار میں اشتعال انگیز نام لے کر خبریں شائع ہوئیں ایذاء رسانی کے کئی منصوبے بنے اور ہر طرح نقصان پہنچانے کی کوششیں کی گئیں لیکن خلافت سے مضبوط تعلق کے باعث بروقت دعاؤں نے اپنے کرشمے دکھائے اور اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ اپنی حفظ وامان میں رکھا۔

ربوہ میں دو نئے تعلیمی ادارے اور ضرورت اساتذہ

زیر اہتمام نظارت تعلیم صدرانجمن احمدیہ - ربوہ

مریم صدیقہ پرائمری سکول دارالرحمت غربی

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم کے ساتھ نظارت تعلیم صدرانجمن احمدیہ محلّہ دارالرحمت غربی ربوہ میں مریم صدیقہ پرائمری سکول کے نام سے ایک انگلش میڈیم سکول کا آغاز کررہی ہے۔ نئے تعلیمی سیشن (اگست 2008ء) سے اس سکول میں کلاس پریپ سے کلاس 5th تک (لڑکوں اور لڑکیوں کے لئے) باقاعدہ تدریس کا آغاز ہوجائے گا۔ بعد میں اس سکول کو ہائی سکول تک بڑھایا جائے گا۔

اس انگلش میڈیم سکول کے لئے نظارت تعلیم کو مندرجہ ذیل مضامین کے لئے ایسی احمدی خواتین اساتذہ کی ضرورت ہے جو انگریزی زبان میں بول چال کی مہارت رکھتی ہوں اور وقف کے جذبے کے ساتھ خدمت کا شوق رکھتی ہوں۔ مذکورہ اہلیت کی حامل احمدی خواتین سے درخواست ہے کہ وہ اپنی درخواستیں بنام ناظر تعلیم صدرانجمن احمدیہ ربوہ مصدقہ از صدر محلّہ/امیر جماعت مع اپنی اسناد کی نقول جلد از جلد نظارت تعلیم میں جمع کروادیں۔

واقفین نو میں سے اگر کوئی اس معیار پر پورا اترتے ہوں تو ان کی درخواست کو ترجیحاً زیر غور لایا جائے گا۔

مضمون	تعلیمی قابلیت	ترجیحی اہلیت
میتھ	ایم ایس سی میتھ/ بی ایس سی میتھ + بی ایڈ	تجربہ
سائنس	ایم ایس سی/ بی ایس سی + بی ایڈ	انگریزی بول چال میں مہارت
سوشل سٹڈیز	ایم اے۔ ایم ایس سی/ بی اے + بی ایڈ	//
انگریزی	ایم اے انگلش/ بی اے انگلش لٹریچر + بی ایڈ	//
آرٹ	ایم اے/ بی اے + فائن آرٹ میں کم ازکم ڈپلومہ	فنون آرٹ میں مہارت
گیمز ٹیچر	ایم اے/ بی اے + فزیکل ایجوکیشن میں کم ازکم ڈپلومہ	تجربہ
اردو	ایم اے اردو + بی ایڈ	--
دینیات	ایم اے عربی/ اسلامیات + بی ایڈ	--
لائبریرین	بی اے + لائبریری سائنس میں ڈپلومہ	سکول لائبریری کا تجربہ

ناصر ہائی سکول دارالیمن وسطی

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم کے ساتھ نظارت تعلیم صدرانجمن احمدیہ محلّہ دارالیمن وسطی ربوہ میں ناصر ہائی سکول کے نام سے لڑکوں کے لئے ایک اردو میڈیم سکول کا آغاز کررہی ہے۔ نئے تعلیمی سیشن (اگست 2008ء) سے اس سکول میں چھٹی کلاس سے نہم کلاس تک (لڑکوں کے لئے) باقاعدہ تدریس کا آغاز ہو جائے گا۔ بعد میں اس سکول میں جونیئر سکول کا اضافہ بھی کیا جائے گا۔

لڑکوں کے اس سکول کے لئے نظارت تعلیم کو مندرجہ ذیل مضامین کے لئے ایسے احمدی مرد اساتذہ کی ضرورت ہے جو وقف کے جذبے کے ساتھ خدمت کا شوق رکھتے ہوں۔ مذکورہ اہلیت کے حامل احمدی اساتذہ سے درخواست ہے کہ وہ اپنی درخواستیں بنام ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ مصدقہ از صدر محلّہ/امیر جماعت مع اپنی اسناد کی نقول جلد از جلد نظارت تعلیم میں جمع کروادیں۔

واقفین نو میں سے اگر کوئی اس معیار پر پورا اترتے ہوں تو ان کی درخواست کو ترجیحاً زیر غور لایا جائے گا۔

مضمون	تعلیمی قابلیت	ترجیحی اہلیت
انگریزی	ایم اے انگلش/ بی اے انگلش لٹریچر + بی ایڈ	تجربہ
میتھ	ایم ایس سی میتھ/ بی ایس سی میتھ + بی ایڈ	//
اردو	ایم اے اردو + ایم ایڈ/ بی ایڈ	//
فزکس	ایم ایس سی/ بی ایس سی + بی ایڈ/ بی ایس ایڈ	//
کیمسٹری	ایم ایس سی/ بی ایس سی + بی ایڈ/ بی ایس ایڈ	//
بیالوجی	ایم ایس سی/ بی ایس سی + بی ایڈ/ بی ایس ایڈ	//
جنرل سائنس	ایم ایس سی/ بی ایس سی + بی ایڈ	//
دینیات	ایم اے اسلامیات/ عربی + بی ایڈ	//
عربی	ایم اے عربی + بی ایڈ	//
مطالعہ پاکستان	ایم اے پاکستان سٹڈیز + بی ایڈ	//
زراعت	ایم اے/ بی اے + بی ایڈ	//
گیمز ٹیچر	ایم اے/ بی اے + فزیکل ایجوکیشن میں کم ازکم ڈپلومہ	کم ازکم ہائی سکول لیول تک گیمز کا تجربہ
آرٹ ٹیچر	ایم اے/ بی اے + فائن آرٹ میں کم ازکم ڈپلومہ	فنون آرٹ میں مہارت
لائبریرین	بی اے + لائبریری سائنس میں ڈپلومہ	لائبریری سنبھالنے کی اہلیت

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 81525 میں رضوان احمد ملک

ولد ملک بشیر احمد اعوان قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دس مرلہ مکان واقع دارالیمن وسطی حمد ربوہ اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ رضوان احمد ملک۔ گواہ شد نمبر 1 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 حافظ مظفر احمد عمران ولد محمد یوسف ناصر (مرحوم)

مسل نمبر 81526 میں چوہدری محمد اسلم

ولد چوہدری سردار محمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 12 ایکڑ نہری اور 6 ایکڑ غیر آباد زمین واقع گوٹھ سردار محمد اندازاً مالیتی -/1500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری محمد اسلم۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد پرویز ولد چوہدری محمد اسلم۔ گواہ شد نمبر 2 عامر محمد ولد جمیل احمد

مسل نمبر 81527 میں عبدالخبیر رضوان

ولد عبدالکبیر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالخبیر رضوان۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالکبیر والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد ولد محمد سلیم احمد

مسل نمبر 81528 میں یاسر لقمان احمد

ولد جہانگیر احمد قوم گھمن پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 یورو ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-10-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ یاسر لقمان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احسن صادق ولد جہانگیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 جہانگیر احمد والد موصی

مسل نمبر 81529 میں آمنہ بی بی

زوجہ محمد وارث قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 کرونر ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آمنہ بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد وارث چیمہ ولد غلام نبی چیمہ۔ گواہ شد نمبر 2 قاضی منیر احمد ولد قاضی محمد نذیر

مسل نمبر 81530 میں عنبر خالد ظفر

ولد مبشر احمد ظفر قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 کرونر ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ عنبر احمد ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد میاں راج علی۔ گواہ شد نمبر 2 کفایت اللہ بشارت ولد عنایت اللہ

مسل نمبر 81531 میں نعیم احمد سرمد

ولد شریف احمد قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 کرونر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعیم احمد سرمد۔ گواہ شد نمبر 1 نثار احمد ولد غلام احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 خواجہ عبدالمومن ولد خواجہ عبدالحیٔ

مسل نمبر 81532 میں فوزیہ شمس

زوجہ فاضل احمد شمس قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سویڈن بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/80000 روپے (2) طلائی زیور 270 گرام اندازاً مالیتی -/324000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/2000 کرونر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فوزیہ شمس۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد شمس وصیت نمبر 19297۔ گواہ شد نمبر 2 آغا یحییٰ خان وصیت نمبر 26600

مسل نمبر 81533 میں حبۃ النصیر

بنت محمد اسلم قوم کھوکھر جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سویڈن بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2550 کرونر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حبۃ النصیر۔ گواہ شد نمبر 1 آغا یحییٰ خان وصیت نمبر 26600 گواہ شد نمبر 2 محمود احمد شمس وصیت نمبر 19297

مسل نمبر 81534 میں نعیمہ اسلم

بنت محمد اسلم قوم کھوکھر جٹ پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سویڈن بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2550 کرونر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعیمہ اسلم۔ گواہ شد نمبر 1 آغا یحییٰ خان وصیت نمبر 26600۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد شمس وصیت نمبر 19297

مسل نمبر 81535 میں نزہت رشید

بنت مامون الرشید قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سویڈن بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 202 گرام مالیتی -/244000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 کرونر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نزہت رشید۔ گواہ شد نمبر 1 آغا یحییٰ خان وصیت نمبر 26600۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد شمس وصیت نمبر 19297

مسل نمبر 81536 میں مصور احمد

ولد شیخ طاہر احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سویڈن بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2300 کرونر ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مصور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم ظفر ولد چوہدری نعیم محمد۔ گواہ شد نمبر 2 آغا یحییٰ خان وصیت نمبر 26600

مسل نمبر 81537 میں محمد ندیم احمد

ولد نذیر احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Dh1700 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ندیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حامد نواز وصیت نمبر 46953۔ گواہ شد نمبر 2 سعید احمد

مسل نمبر 81538 میں طارق محمود

ولد عبدالعزیز قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-58 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ مکان واقع طاہر آباد شرقی ربوہ اندازاً مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Dh1300 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق محمود۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف وصیت نمبر 23126۔ گواہ شد نمبر 2 محمد سلیم رضا وصیت نمبر 44000

مسل نمبر 81539 میں محمد اعظم

ولد محمد اکرم قوم عباسی پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Dh1350 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اعظم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف وصیت نمبر 23126۔ گواہ شد نمبر 2 محمد سلیم رضا وصیت نمبر 44000

مسل نمبر 81540 میں محمد عمر فاروق احمد

ولد حافظ محمد اعظم خان قوم خان خیل پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 8-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Dh1800 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمد عمر فاروق خان ۔گواہ شد نمبر 1 مصباح الدین احمد صدیقی وصیت نمبر 52801۔ گواہ شد نمبر 2 محمود الحسن وصیت نمبر 55098

مسل نمبر 81541 میں فائقہ محمود

زوجہ مظفر احمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 27-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے (2) طلائی زیور 12 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/Dh300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فائقہ محمود۔گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 علی کنجو مربی سلسلہ

مسل نمبر 81542 میں راجہ مبین احمد

ولد راجہ محمد اکبر (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 19-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Dh3500 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ راجہ مبین احمد۔گواہ شد نمبر 1 مصباح الدین احمد صدیقی وصیت نمبر 52801۔ گواہ شد نمبر 2 حامد نواز وصیت نمبر 46953

مسل نمبر 81543 میں محمد شہباز

ولد محمد نواز قوم وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت 1992ء ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/Dh1200 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔محمد شہباز۔ گواہ شد نمبر 1 مصباح الدین احمد صدیقی وصیت نمبر 52801 گواہ شد نمبر 2 حامد نواز وصیت نمبر 46953

مسل نمبر 81544 میں ارشد علی

ولد خورشید احمد قوم جٹ باجوہ پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی اراضی ساڑھے تین ایکڑ واقع چک نمبر 63/D.B اندازاً مالیتی -/1050000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/Dh3000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ارشد علی ۔گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد جاوید۔گواہ شد نمبر 2 توقیر احمد

مسل نمبر 81545 میں طلعت محمود

ولد پیر محمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 1-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/Dh1000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔طلعت محمود۔ گواہ شد نمبر 1 مصباح الدین احمد صدیقی وصیت نمبر 52801 گواہ شد نمبر 2 حامد نواز وصیت نمبر 46953

مسل نمبر 81546 میں اظہر محمود

ولد محمود احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 16-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/Dh2800 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔اظہر محمود۔گواہ شد نمبر 1 حامد نواز۔گواہ شد نمبر 2 مصباح الدین احمد صدیقی

مسل نمبر 81547 میں مصور احمد

ولد نذیر احمد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/KD180 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ مصور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد باجوہ۔گواہ شد نمبر 2 معروف چوہدری

مسل نمبر 81548 میں مرزا مبشر احمد

ولد مرزا سلطان احمد قوم مغل بیگ پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/KD230 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مرزا مبشر احمد۔گواہ شد نمبر 1 مصور احمد۔گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد باجوہ

مسل نمبر 81549 میں ناصر محمود

ولد محمد اسحاق قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 14-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/KD110 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ ناصر محمود۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد۔گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد باجوہ

مسل نمبر 81550 میں Nizam Jeeawody

ولد Hassan Jeeawody قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) کار مالیتی -/RS150000 (2) پلاٹ مالیتی-/Rs480000 (3) بلڈنگ برقبہ -/1200 مربع فٹ مالیتی -/Rs720000۔اس وقت مجھے مبلغ -/Rs15000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ Nizam Jeeawody۔گواہ شد نمبر 1 B.Jean Clarel Marie۔ گواہ شد نمبر 2 Imran.M.Soodhan

مسل نمبر 81551 میں

Shazia Fateh Soodhun

ولد Imran.M.Soodhun قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) جیولری مالیتی -/Rs18750 (2) حق مہر بذمہ خاوند-/Rs25000۔ اس وقت مجھے مبلغ-/Rs1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ Shazia Fateh Soodhun۔گواہ شد نمبر 1 Munawar.A.Soodhun گواہ شد نمبر 2 Imran.M.Soodhun

مسل نمبر 81552 میں

Nasira Yasmin Soodhun

زوجہ Munawar Soodhun قوم ...... پیشہ ماریشس عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 11-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) جیولری مالیتی -/Rs93345 (2) حق مہر بذمہ خاوند -/Rs24000۔ اس وقت مجھے مبلغ-/Rs1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Nasira Yasmin Soodhun۔گواہ شد نمبر 1 Hassam Molohoo گواہ شد نمبر 2 Shameer Ali Ramjeet

مسل نمبر 81553 میں

Bayetool Jeeawody

زوجہ Hassam Jeeawody قوم ...... پیشہ پنشنر عمر 73 سال بیعت 1963ء ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) جیولری مالیتی-/Rs34800 (2) حق مہر بذمہ خاوند-/Rs2750۔اس وقت مجھے مبلغ-/2750 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ Bayetool Jeeawody۔گواہ شد نمبر 1 B.Jean Clarel Marie۔گواہ شد نمبر 2 Nizam Jeeawody

مسل نمبر 81554 میں

Jeeawody Jasmin Begum

زوجہ Jeeawody Hamed قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 2-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) جیولری مالیتی-/Rs13700 (2) حق مہر بذمہ -/Rs4400۔ اس وقت مجھے مبلغ-/Rs1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Jeeawody Jasmin Begum۔گواہ شد نمبر 1 Imran M. Soodhun۔ گواہ شد نمبر 2 Munawar.A.Soodhun

مسل نمبر 81555 میں

Mourctar Begum Ramjeet

زوجہ M.Rasheed Ramjeet قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-8-07 میں وصیت کرتا

ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری مالیتی Rs25000/- (2) حق مہر بذمہ خاوند Rs10000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ Rs1000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mourctar Begum گواہ شد نمبر 1 Feizal Soodhun۔ گواہ شد نمبر 2 Ramjeet Imran.M. Soodhun

مسل نمبر 81556 میں

Mohamed.S.Kamara

ولد Pa Shaka قوم Temne پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت 2001ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Le95000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad.S.Kamara گواہ شد نمبر 1 Abu Bakar Kamara۔ گواہ شد نمبر 2 Mubarak Ahmad

مسل نمبر 81557 میں Morlai Kamara

ولد Mohammad Kamara قوم...... پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت 1998ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Le95000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Morli Kamara۔ گواہ شد نمبر 1 Mohammad Kamara۔ گواہ شد نمبر 2 Osman Kamara

مسل نمبر 81558 میں

Umar Muhammad Tholly

ولد Alie Tholly قوم...... پیشہ Temne عمر 22 سال بیعت 2000ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Le95000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Umar Muhammad Tholly گواہ شد نمبر 1 Osman Kamara۔ گواہ شد نمبر 2 Mohammad.S. Kamara

مسل نمبر 81559 میں

Mohammad Mansorry

ولد Mustafa Mansorry قوم Temne پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت 1994ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Le95000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Mansorry۔ گواہ شد نمبر 1 Mubarak Ahmad گواہ شد نمبر 2 Abubakar.A.Kamara

مسل نمبر 81560 میں

Mohamed.A. Bangura

ولد Pa Abu Bangura قوم Temne پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت 2000ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Le95000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad.A.Bangura گواہ شد نمبر 1 Mubarak. Ahmad۔ گواہ شد نمبر 2 Abdulah.u.Turray

مسل نمبر 81561 میں Osman Kamara

ولد Ali Mamy Kamara قوم Temne پیشہ...... عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Le95000/- ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Osman Kamara۔ گواہ شد نمبر 1 Ibrahim Kamara۔ گواہ شد نمبر 2 Mubarak Ahmad

مسل نمبر 81562 میں

Muhammad.B.Kamara

ولد Molri.B.Kamara قوم Temne پیشہ...... عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Le95000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muhammad.B.Kamara گواہ شد نمبر 1 .Alhaj.S.Gbao گواہ شد نمبر 2 Abdullah.u.Turray

مسل نمبر 81563 میں

Lamin.G.Conteh

ولد Sorie Conteh قوم Contehpi پیشہ Builder عمر 59 سال بیعت 1968ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Le100000/- ماہوار بصورت Bulider مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Lamin.G.Conteh گواہ شد نمبر 1 Naziru Coker۔ گواہ شد نمبر 2 Tahir Ahmad

مسل نمبر 81564 میں

Nazir Ahmad Mahmood

ولد I.b.Kojo.Mahmood قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Le800000/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Nazir Ahmad Mahmood گواہ شد نمبر 1 محمد نعیم اظہر وصیت نمبر 27119۔ گواہ شد نمبر 2 Abdul KoJo Mahmood

مسل نمبر 81565 میں Ishmael Nallo

ولد Yankuba Nallo قوم...... پیشہ ٹیچنگ عمر 38 سال بیعت...... ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی Le15000000/- اس وقت مجھے مبلغ Le371000/- ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ishmael Nallo گواہ شد نمبر 1 Molvi Dr Naeem Tahir Soan وصیت نمبر 30045۔ گواہ شد نمبر 2 Yousuf.K.Domen وصیت نمبر 24360

مسل نمبر 81566 میں Ayesha Nallo

زوجہ Ishmael Nallo قوم...... پیشہ ٹیچنگ عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر Le371000/- اس وقت مجھے مبلغ Le232000/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ayesha Nallo۔ گواہ شد نمبر 1 Yousaf.K وصیت نمبر 24360 گواہ شد نمبر 2 Molvi Dr Tahir Naeem Soan وصیت نمبر 30045

مسل نمبر 81567 میں

Ayesha Nayantakyiwa Boakye

بنت Ahmad Kwame Boakye قوم ...... پیشہ ٹیچنگ عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ مالیتی 22000000/- غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ 3300000/- غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ayesha Nayan takyiwa Boakye۔ گواہ شد نمبر 1 Abdullah Nasir Boateng۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 81568 میں Yusuf Appah

ولد Yaw Nyakoh قوم ...... پیشہ فارمر عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 4Cocoa Farms مالیتی 11 ملین غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ 300000/- غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Yusuf Appah۔ گواہ شد نمبر 1 Abdullah Nasir Boateng گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 81569 میں ساجد احمد خاں

ولد ناصر احمد خاں قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 600/- پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔

اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ساجد احمد خاں۔گواہ شدنمبر1 راجہ مسعود احمد ولد راجہ محمد نواز۔گواہ شدنمبر2 صادق نسیم چوہدری ولد محمد مالک چوہدری

مسل نمبر 81570 میں امتہ الباسط

زوجہ اعزاز احمد حیات قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 اونس ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/140 پاؤنڈ ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔امتہ الباسط۔گواہ شدنمبر1 عبدالمنان طاہر ولد عبدالسلام (مرحوم)۔گواہ شدنمبر2 Sher Mohammad Ali ولد محمد علی

مسل نمبر 81571 میں اسد احمد شیخ

ولد نصیر احمد شیخ قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ اسد احمد شیخ ۔گواہ شدنمبر1 کریم احمد منیر ولد شریف احمد۔گواہ شد نمبر2 نصیر احمد شیخ والد موصی

مسل نمبر 81572 میں عمران یوسف

ولد بشارت علی قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عمران یوسف۔ گواہ شد نمبر1 مبشر احمد سراء ولد ناصر احمد سراء ۔ گواہ شدنمبر2 طاہر احمد ولد عبدالرحیم انیس

مسل نمبر 81573 میں Marina Khan

بنت Abdul Aala Khan قوم ...... پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 8 گرام مالیتی -/132 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ Marina Khan۔گواہ شدنمبر1 Abdul Aala Khan والد موصیہ گواہ شدنمبر2 خواجہ منظور احمد ولد فقیر محمد

مسل نمبر 81574 میں عابد صادق جنجوعہ

ولد محمد صادق جنجوعہ قوم جنجوعہ پیشہ ملازمت عمر33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1100 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-07 سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔عابد حسین جنجوعہ ۔گواہ شدنمبر1 فیضان اعجاز ولد اعجاز احمد۔گواہ شدنمبر2 حیدر علی ظفر ولد رستم علی

مسل نمبر 81575 میں سیمیں کنول

زوجہ مرزا منصور احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 26-617 گرام اندازاً مالیتی -/9300 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/8000 مارک ۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔سیمیں کنول ۔گواہ شدنمبر1 مرزا منصور احمد خاوند موصیہ۔گواہ شدنمبر2 حمید الدین ناصر ولد عمر دین (مرحوم)

مسل نمبر 81576 میں انس نثار غوری

ولد نثار احمد غوری قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔انس نثار غوری گواہ شد نمبر1 عطاء السلام ولد ناصر رشید فاروقی (مرحوم)۔ گواہ شدنمبر2 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین۔

مسل نمبر 81577 میں خلیل احمد

ولد منور احمد قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 16 کنال مشترکہ اراضی مالیتی -/450000 روپے کا 1/4 حصہ واقع موضع سعداللہ ضلع منڈی بہاؤالدین (2) مشترکہ پلاٹ واقع ربوہ مالیتی -/1500000 روپے کا 1/4 حصہ ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت اولا مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔خلیل احمد۔گواہ شد نمبر1 شکیل احمد ولد منور احمد۔گواہ شدنمبر2 ندا الظفر کاسپر

مسل نمبر 81578 میں منصورہ نصیر

زوجہ نصیر احمد قوم کھرلپیشہ ...... عمر54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/25000 کرونر (2) طلائی زیور 80 گرام اندازاً مالیتی -/9000 کرونر۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 کرونر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔منصورہ نصیر۔گواہ شدنمبر1 نصیر احمد خاوند موصیہ گواہ شدنمبر2 رائے عبدالقدیر ولد رائے عبدالحق (مرحوم)

مسل نمبر 81579 میں نصیر احمد

ولد حاکم دین قوم کشمیری (مغل) پیشہ ...... عمر63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی فلیٹ مالیتی اندازاً -/1000000 کرونر قرض بذمہ -/30000 کرونر۔اس وقت مجھے مبلغ -/12000 کرونر ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔نصیر احمد۔گواہ شدنمبر1 کمال یوسف ولد محمد سعید یوسف۔گواہ شدنمبر2 بشارت احمد ولد غلام احمد

مسل نمبر 81580 میں صباحت رشید

بنت مامون الرشید قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سویڈن بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 114 گرام مالیتی -/138000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 کرونر ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صباحت رشید۔ گواہ شدنمبر1 آغا یحییٰ خان وصیت نمبر 26600۔گواہ شدنمبر2 محمود احمد شمس وصیت نمبر 19297

مسل نمبر 81581 میں Hassan Bangura

ولد Sorie Bangura قوم ...... پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 13-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/Le95000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔Hassan Bangura۔گواہ شد نمبر1 مبارک احمد۔گواہ شدنمبر2 Abdulah.u.Tuarry

مسل نمبر 81582 میں

Abdullah Koroma

ولد Ibrahim Koroma قوم ...... پیشہ طالب علم عمر31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Le95000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔Abdullah Koroma۔گواہ شد نمبر1 Umar Laundah۔گواہ شدنمبر2 Abdullha u.Tuarry

مسل نمبر 81583 میں

Muhammad.K.Karama

ولد Ali mamy M.Kamara قوم Temne پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/Le95000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Muhammad.K. Kamara۔گواہ شد نمبر1 Alhassan.s.Bangura گواہ شدنمبر2 Abdulah.u.Tuarry

مسل نمبر 81584 میں

Alhaji Saidu Gbao

ولد Musa Gbao قوم ...... پیشہ طالب علم عمر35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Le95000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔Alhaji Saidu Gbao۔گواہ شد نمبر1 Umar Laundeh۔گواہ شدنمبر2 Abdulah Koroma

مسل نمبر 81585 میں Alhaji Mbayo

ولد Mohemed Mbayo قوم Mende پیشہ ...... عمر

21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Le95000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Alhaji Mbayo۔ گواہ شد نمبر 1 Ibrahim Koroma۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد

مسل نمبر 81586 میں

Mohammad T Koneh

ولد Mohamed Koneh قوم Mende پیشہ طالب علم عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیرالیون بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Le95000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohamed T Koneh۔ گواہ شد نمبر 1 Mohamed Mansory گواہ شد نمبر 2 Munira Aibi Yusuf

مسل نمبر 81587 میں

Abu Bakarr A Bangura

ولد Alhajie Bangura قوم Temne پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت 2001ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Le95000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abu Bakarr A Bangura گواہ شد نمبر 1 Mohamed T.Konneh۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد

مسل نمبر 81588 میں

Abubakar A.Kamara

ولد Aruna Kamara قوم Temne پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت 2006ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Le95000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abubakarr.A. Karama گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 2 Mohammed Mansory

مسل نمبر 81589 میں

Princek Allieu

ولد PA Allieu قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 59 سال بیعت 1980ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دوعدد مکان مالیتی -/Le4000000 (2) 5 ایکڑ زمین مالیتی -/Le1000000 (3) Cocoa فارم ایک ایکڑ مالیتی -/Le200000 (4) متفرق جائیدادا مالیتی -/Le200000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Le264000 ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/Le200000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Prnice K Allieu۔ گواہ شد نمبر 1 Yankuba Kamara۔ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد بھٹی

مسل نمبر 81590 میں Abubakar Gbaw

ولد Junisa قوم Gbaw پیشہ ٹیچر عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 4 ایکڑ فارم مالیتی -/Le400000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Le203000 ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abubakarr Gbaw۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 Allieu Bosay

مسل نمبر 81591 میں Ibrahim Sesay

ولد Timusesay قوم Sesay پیشہ ٹیچر عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Le260000 ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ibrahim Sesay۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نعیم اظہر۔ گواہ شد نمبر 2 L.M. Bangura

☆......☆......☆......☆

سگریٹ نوشی ترک کردیں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ خطبہ جمعہ 18 جولائی 2003ء میں فرماتے ہیں:۔

مرزا احمد بیگ صاحب ساہیوال بھی روایت کرتے ہیں کہ حضرت مصلح موعود نے ایک دفعہ میرے ماموں مرزا غلام اللہ صاحب سے فرمایا کہ مرزا صاحب دوستوں کو حقہ چھوڑنے کی تلقین کیا کریں۔ ماموں صاحب خود حقہ پیتے تھے انہوں نے حضور سے عرض کیا بہت اچھا حضور۔ گھر آ کر اپنا حقہ جو دیوار کے ساتھ کھڑا تھا اسے توڑ دیا۔ ممانی جان نے سمجھا کہ آج شاید حقہ دھوپ میں پڑا رہا ہے اس لئے یہ فعل ناراضگی کا نتیجہ ہے لیکن جب ماموں نے کسی کو کچھ بھی نہ کہا تو ممانی صاحبہ نے پوچھا آج حقے پہ کیا ناراضگی آ گئی تھی؟ فرمایا مجھے حضرت صاحب نے حقہ پینے سے لوگوں کو منع کرنے کی تلقین کرنے کے لئے ارشاد فرمایا ہے اور میں خود حقہ پیتا ہوں اس لئے پہلے اپنے حقہ کو توڑا ہے۔ چنانچہ ماموں صاحب نے مرتے دم تک حقے کو ہاتھ نہ لگایا اور دوسروں کو بھی حقہ چھوڑنے کی تلقین کرتے رہے۔

(سوانح فضل عمر جلد 2 صفحہ 24)

آج کل یہی برائی ہے حقہ والی جو سگریٹ کی صورت میں رائج ہے۔ تو جو سگریٹ پینے والے ہیں ان کو کوشش کرنی چاہئے کہ سگریٹ چھوڑیں۔ کیونکہ چھوٹی عمر میں خاص طور پر سگریٹ کی بیماری جو ہے وہ آگے سگریٹ کی کئی قسمیں نکل آئی ہوئی ہیں جن میں نشہ آور چیزیں ملا کر پیا جاتا ہے۔ تو وہ نوجوانوں کی زندگی برباد کرنے کی طرف ایک قدم ہے جو دجال کا پھیلایا ہوا ہے اور بدقسمتی سے مسلمان ممالک بھی اس میں شامل ہیں۔ بہرحال ہمارے نوجوانوں کو چاہئے کہ کوشش کریں کہ سگریٹ نوشی کو ترک کریں۔

(خطبات مسرور جلد اول صفحہ 380)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی ربوہ)

درخواست دعا

مکرم محمد جمیل فیضی صاحب دارالفتوح شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بڑی بہن آپا حمیدہ صاحبہ آجکل شدید بیمار ہیں سانس لینے میں بہت دشواری ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم شیخ لیاقت حسین صاحب صدر حلقہ سول لائن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میری بڑی ہمشیرہ مکرمہ نعیمہ بشریٰ صاحبہ زوجہ مکرم سید نجم الدین صاحب ہائی بلڈ پریشر کی وجہ سے فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج رہی ہیں۔ دیگر عوارض کی شکایت بھی ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

شیر شاہ سوری

دنیا میں ایسے بادشاہ بھی گزرے ہیں جو عمر بھر تلواریں چلاتے رہے۔ بڑے بڑے علاقے فتح کئے اور عظیم الشان سلطنتوں کے بانی ہوئے مگر آج تاریخوں کے صفحات سے باہر ان کے کسی بھی کارنامے کا کوئی نشان نہیں ملتا۔ ان کے برعکس ایسے بادشاہ بھی گزرے ہیں جنہوں نے اپنے عہد حکومت کا زیادہ حصہ خدا کے بندوں کی راحت و آسائش اور فلاح و بہبود میں گزار دیا اور اس وجہ سے لازوال شہرت پائی۔ ان کے کارنامے اب تک ملکوں کے نظم ونسق کا جزو بنے ہوئے ہیں۔ شیر شاہ سوری اسی آخرالذکر قسم کے بادشاہوں میں سے ایک تھا۔

شیر شاہ سوری کا اصل نام فرید خان تھا۔ اس کا باپ حسن خان سکندر لودھی کے عہد میں جونپور کے گورنر جمال خان کی ملازمت میں داخل ہوا۔ جس نے اسے بہار میں سہسرام کی جاگیر عطا کی۔ وہیں 1486ء میں فرید خان پیدا ہوا اور اپنے باپ کی وفات کے بعد اپنے باپ کی جاگیر کا وارث ہوا۔ بابر کے عہد میں اس نے ایک مرتبہ تلوار کے وار سے شیر کو مار گرایا جس پر اسے شیر خان کا خطاب عطا ہوا۔ اسی عہد میں وہ بابر کے دربار سے وابستہ ہوگیا اور باریک بین نظروں سے مغلوں کی عادات واطوار اور جنگی تنظیم کا مشاہدہ کرتا رہا۔

جب ہمایوں بادشاہ بنا تو شیر خان نے اس کی کمزوریوں سے فائدہ اٹھا کر بنگال اور بہار پر قبضہ کرلیا۔ چوسہ اور قنوج کے قریب لڑائیاں ہوئیں۔ ہمایوں مقابلے کی تاب نہ لاسکا اور ایران چلا گیا اور شیر خان شیر شاہ کا لقب اختیار کرکے 540ء میں ہندوستان کا فرمانروا بن گیا۔

شیر شاہ نے اگرچہ فقط 5 برس حکومت کی مگر اتنی قلیل مدت میں اس نے ملک کا نظام اتنی خوبی سے چلایا کہ دوسروں کو شاید ایک سو سال میں بھی اس کی توفیق نہ ہوتی۔

اس نے فوج اور مال گزاری کا نظام قائم کیا۔ بڑی بڑی سڑکیں بنوائیں۔ جن میں سب سے بڑی سڑک جرنیلی سڑک آج بھی موجود ہے۔ سرائیں بنوائیں، کنویں کھدوائے مندر اور مساجد بنوائیں اور جابجا ڈاک کی چوکیاں قائم کیں۔ اس کے عہد میں پورے ملک میں امن وامان کی صورتحال قابل رشک طور پر بہتر ہوگئی۔

1545ء میں شیر شاہ کی کالنجر کے راجا سے لڑائی ہو رہی تھی کہ ایک بارود کے انبار میں ایک گولہ گر کر پھٹا جس سے شیر شاہ بری طرح زخمی ہوگیا اگلے دن جب اسے قلعہ فتح ہونے کی اطلاع ملی تو اس نے خدا کا شکر ادا کیا اور اسی لمحے وفات پائی۔ یہ 22 مئی 1545ء کا واقعہ ہے۔

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

آئینی پیکج کا مسودہ ایوان صدر بھجوا دیا گیا

معزول ججوں کی بحالی کے حوالے سے آئینی مسودہ ایوان صدر کو بھجوا دیا گیا۔ پیپلز پارٹی کے ذرائع کے مطابق پارٹی کے شریک چیئرمین آصف علی زرداری نے آئینی پیکج ایوان صدر کے نمائندوں کے حوالے کیا ہے۔ نجی ٹی وی کے مطابق ججوں کی بحالی کے ساتھ 58ٹو بی ختم کرنے کیلئے بھی ایوان صدر کو اعتماد میں لینے کی کوشش کی جارہی ہے۔

پاک بھارت خارجہ سیکرٹریوں کی ملاقات

پاکستان اور بھارت نے دونوں ممالک کے درمیان جاری مذاکراتی عمل کو آگے بڑھانے پر اتفاق کیا ہے۔ اس بات کا اعلان خارجہ سیکرٹریوں کی سربراہی میں دونوں ممالک کے وفود کے اجلاس کے بعد جاری کردہ مشترکہ بیان میں کیا گیا۔ پاکستان نے مسئلہ کشمیر کے تناظر میں اعتماد سازی کے 15 اقدامات تجویز کئے ہیں۔ بات چیت میں جامع مذاکرات کے چوتھے دور کا جائزہ لیا جارہا ہے اور پانچویں دور کے شیڈیول کا اعلان کیا جائے گا۔ مذاکرات میں پاکستان اور بھارت نے جامع مذاکرات کی اب تک ہونے والی پیشرفت پر اطمینان کا اظہار کیا ہے۔

جسٹس افتخار کو پنجاب حکومت چیف جسٹس کا پروٹوکول دے گی

پنجاب حکومت نے وکلاء کی عدلیہ کی آزادی اور ججز کی بحالی کے لئے جدوجہد سے مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے جسٹس افتخار چودھری کو فیصل آباد اور لاہور آمد پر چیف جسٹس کا پروٹوکول دینے کا اعلان کیا ہے اور کہا ہے کہ ان کے ساتھی سپریم کورٹ و ہائی کورٹ کے ججوں کو بھی مکمل سرکاری پروٹوکول اور سیکیورٹی فراہم کی جائے گی۔ پنجاب اسمبلی سیکرٹریٹ میں پریس کانفرنس کے دوران رانا ثناء اللہ خان صوبائی وزیر قانون و پارلیمانی امور نے مزید کہا کہ وکلاء کی جدوجہد ہر حوالہ سے قانون اور آئین کے اندر رہی ہے۔

خودکش بمباروں کا لاہور سمیت دیگر بڑے شہروں میں داخل ہونے کا خدشہ

باخبر ذرائع کے مطابق وزارت داخلہ نے 6 خودکش بمبار کے اسلام آباد اور راولپنڈی میں داخل ہونے کی اطلاع دی ہے اس بارے میں ایک دوسری رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ ان بمباروں کا ہدف لاہور سمیت پنجاب کے دیگر بڑے شہر بھی ہوسکتے ہیں جس کے لئے سیکیورٹی ہائی الرٹ کردی گئی ہے۔ حساس تنصیبات تک رسائی میں ناکامی کی صورت میں یہ بمبار بڑے عوامی اجتماعات میں شامل ہوکر خود کو اڑا سکتے ہیں یہ بھی اطلاعات ملی ہیں کہ یہ بمبار دو دو مل کر یا علیحدہ علیحدہ حملے بھی کرسکتے ہیں۔

بھارتی افواج میں 255جوان ایڈز کا شکار ہیں

بھارتی فوج کے جوانوں میں تیزی سے ایڈز کا مرض پھیل رہا ہے۔ لوک سبھا کو مطلع کیا گیا ہے کہ مسلح افواج کے چند جوان ایڈز سے متاثر ہیں۔ وزیر دفاع اے کے انٹونی نے ایک تحریری جواب میں کہا کہ تین شعبوں میں 05-2004ء اور 2006ء کے دوران مجموعی طور پر 255 ایڈز کے مریضوں کی شناخت کی گئی۔ (روزنامہ دن 30۔اپریل 2008ء)

ملک بھر میں 20لاکھ افراد کالے موتیے کا شکار ہیں

پاکستان میں 20لاکھ افراد آنکھوں کے خطرناک مرض کالا موتیا کا شکار ہیں جبکہ 12لاکھ افراد اس مرض کی وجہ سے اپنی بینائی کھو چکے ہیں۔ کالا موتیا کے باعث ہونے والے نقصان کو واپس نہیں کیا جاسکتا بہرحال علاج کے ذریعے اس کی روک تھام ممکن ہے اس مرض کا ایک خطرناک پہلو یہ ہے کہ اس کی کوئی علامات نہیں ہوتیں اور جب تک مریض کو پتہ چلتا ہے تو اسے کافی نقصان پہنچ چکا ہوتا ہے۔ یہ بات سوسائٹی کے چیئرمین ڈاکٹر شاد محمد اور سیکرٹری آرگنائزنگ کمیٹی ڈاکٹر نصیر اور ڈاکٹر طارق فاروق نے پشاور پریس کلب میں کہی۔

بھارت رواں سال سطح کا جائزہ لینے کیلئے چاند پر مشن بھیجے گا

بھارت رواں سال کی تیسری سہ ماہی میں چاند پر مشن بھیجے گا۔ آئی ایس آر او کے چیئرمین جی مدھاوان نے پریس کانفرنس میں بتایا کہ بھارت نے ایک سال میں 10 سیٹلائٹس خلاء میں بھیجنے کا ریکارڈ حاصل کیا ہے اور اب اس سال کی تیسری سہ ماہی میں چندریان ون نامی چاند مشن 500 کلوگرام سیٹلائٹ کے ساتھ چاند پر بھیجیں گے۔ سیٹلائٹ چاند کی سطح پر چاند کے کیمیائی اثرات کے جائزے کے لئے مکمل نقشہ بنائے گا۔ انہوں نے کہا کہ چندریان ون کے تمام آلات تیار ہیں۔

(روزنامہ دن 30۔اپریل 2008ء)

کدو کھانے سے دماغی صلاحیتوں میں اضافہ ہوتا ہے

غذائی ماہرین کا کہنا ہے کہ کدو دل و دماغ کو تقویت دینے والی سبزی ہے۔ کدو کھانے سے دماغ کو سکون ملتا ہے اور ذہنی صلاحیتوں میں اضافہ ہوتا ہے۔ کدو چاہے جس صورت میں بھی کھایا جائے غذائی اعتبار سے انتہائی مفید ہے۔ معدہ اور جسم کی گرمی ختم کرتا ہے۔ آنکھوں کی روشنی اور نظر کو تیز کرتا ہے بھوک بڑھاتا ہے قبض کشا ہے۔ کمزوری اور نقاہت کو کم کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے، اسی طرح جلد کی دلکشی میں اضافہ کرتا ہے۔ کدو ہاضمے کو تقویت دیتا ہے اور اس کی خرابیوں کو درست کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ کدو میں کاربوہائیڈریٹ، معدنیات، فولاد اور دیگر اہم غذائی اجزاء متناسب مقدار میں موجود ہوتے ہیں۔

آنکھوں کے رنگوں میں فرق کی وجہ جینز میں تبدیلی ہے

سائنسدانوں نے مختلف لوگوں کی آنکھوں کے رنگ مختلف ہونے کی وجہ معلوم کرنے کے لئے ایک اہم تحقیق کی ہے۔ اس تحقیق کے ذریعے انہوں نے دریافت کیا ہے کہ چھ ارب سے زیادہ جینیاتی حروف پر مشتمل جینیاتی کوڈ میں سے صرف چند کی ترتیب میں معمولی تبدیلی کی وجہ سے مختلف لوگوں کی آنکھوں کے رنگ مختلف ہوتے ہیں۔ آسٹریلیا کے ایک علاقے کے سائنسدانوں کی ایک ٹیم نے یہ تحقیق کی ہے جو جینیات سائنس کے امریکی جریدے میں شائع ہوئی اس تحقیق میں چار ہزار سے زائد لوگوں کی آنکھوں کا مشاہدہ کرنے کے بعد یہ نتائج اخذ کئے گئے ہیں۔

جاپان میں مردہ جنگلی مرغابیوں میں برڈ فلو کا انکشاف

جاپانی عہدیداروں نے کہا ہے کہ ملک کے مختلف علاقوں میں مردہ جنگلی مرغابیوں میں برڈ فلو وائرس پایا گیا ہے۔ حکام اس بارے تحقیق کر رہے ہیں کہ آیا اس کا باعث H5NI کا وائرس تو نہیں ہے جو انسانوں کے لئے بھی مہلک ہوسکتا ہے۔ واضح رہے کہ جاپان نے گزشتہ سال برڈ فلو کے چار واقعات کی اطلاع دی تھی۔

ربوہ میں طلوع وغروب 22 مئی

طلوع فجر	3:30
طلوع آفتاب	5:05
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	7:05

کوڑا کرکٹ ڈسٹ بن یا مقررہ جگہ پر پھینکیں

سچی بوٹی کی گولیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

ضرورت سیلز مین
ایک میڈیسن کمپنی کو اپنی ادویات کی Booking اور فروخت کے لئے سیلز مین درکار ہیں
ماہانہ آمدن 10,000 تا 30,000
تعلیمی قابلیت F.A/B.A کمانے کا بہترین موقع
اپنی مکمل CV کے ساتھ انٹرویو کیلئے تشریف لائیں
10AM TO 11.30 AM
کیورٹیو ڈیٹرزی پرائیویٹ لمیٹڈ 25/1 دارالصدر ربوہ
0476005255-0476214606

GOVT. Lic No. ID-541
خوشخبری
لاہور/اسلام آباد سے لندن مع واپسی
خصوصی پیکج
سبینا ٹریولز
یادگار روڈ بالمقابل دفتر انصاراللہ پاکستان ربوہ
فون ربوہ: 047-6211211-6213716
فیکس: 047-6215211 موبائل: 0334-6389399
فون اسلام آباد: 051-2829706-2821750
فیکس: 051-2829652 موبائل: 0333-5117695

FD-10

Ph:6212868
Res:6212867
خالص سونے کے زیورات
Mob: 0333-6706870
فینسی جیولرز
میاں اظہر احمد
میاں مظہر احمد
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

طاہر ہومیو پیتھک کنسلٹیشن کلینک
ڈاکٹر مرتضیٰ احمد ایم بی بی ایس K.E ایم ڈی ایران
اللہ کے فضل سے ہر طرح کے پیچیدہ، کرانک اور لاعلاج امراض کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے۔ مشورہ کیلئے بالمشافہ ملیں یا اپنے مفصل حالات لکھ کر بذریعہ پوسٹ میڈیسن طلب کرسکتے ہیں
D-424 فیصل ٹاؤن لاہور نزد گورمہ بیکرز
0322-4223537 ☎ 042-5221477

MBBS کے داخلے شروع
نئے سال کے داخلے شروع ہوچکے ہیں جو طالب علم F.Sc کے امتحان دے رہے ہیں وہ بھی ابھی سے رجوع کریں۔
South East University (China)
OSH State University (Kyrgyzstan)
American Institute of Medicine (Seychelles)
Mr. Farrukh Luqman
Education Concern ®
67-C, Faisal Town, Lahore.
Mob:0302-8411770,042-5177124,5162310

آسامیاں خالی ہیں
آٹو پارٹس فیکٹری میں درج ذیل آسامیاں خالی ہیں خواہشمند احباب جماعت اپنے صدر حلقہ کی تصدیق کے ساتھ بمعہ شناختی کارڈ کے رابطہ کریں۔
خرادیے۔ مشین مین۔ ڈائی فٹر۔ سیلزمین۔ ڈرائیور (عمر 25 تا 35 سال) کم پڑھے لکھے نوجوان خراد کا کام سیکھنے والوں کو ماہوار 3 ہزار روپیہ وظیفہ بھی دیا جائے گا۔
رابطہ: میاں بھائی گلی نمبر 5 الفرخ مارکیٹ کوٹ شہاب الدین جی ٹی روڈ شاہدرہ لاہور فون نمبر: 042-7932515